گورنر وزیر اعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | جمعرات یکم رجب المرجب 1446ھ 2 جنوری 2025ء | نمبر 02

قیمت 30 روپے

ساتویں زراعت شماری کا افتتاح

شماریاتی اقدام زرعی شعبے کی پالیسی سازی میں سنگ میل ہوگا، وزیر اعلیٰ

زراعت اور لائیو اسٹاک معیشت میں ریڑھ کی ہڈی، حکومت اعداد و شمار کی روشنی میں کسانوں کی فلاح اور زرعی ترقی کیلئے اقدامات کریگی، خطاب

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں جی آئی ایس ٹیکنالوجی سے منسلک ساتویں زراعت شماری کا باضابطہ افتتاح جی آئی ایس ڈیش بورڈ کے ذریعے کیا۔ افتتاحی تقریب میں صوبائی وزراء میر علی حسن زہری، میر صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، میر سلیم کھوسہ، سردار کوہیار ڈومکی، بخت محمد کاکڑ، شعیب نوشیروانی، مشیر مینا مجید بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بابر خان، سیکرٹری زراعت علی اکبر بلوچ، سیکرٹری لائیو اسٹاک محمد طیب لہڑی، پاکستان ادارہ شماریات کے افسران اور فیلڈ سپروائزرز نے شرکت کی۔ تقریب میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبے پاکستان اور بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ درست اور کثیر الجہتی اعداد و شمار پالیسی سازی کے لئے ضروری ہیں تاکہ کسانوں کو درپیش چیلنجز، وسائل کی تقسیم اور فصلوں کی پیداوار میں بہتری لائی جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کے صوبائی سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ زراعت شماری کے اعداد و شمار کی تصدیق مقامی سطح پر بھی کی جائے تاکہ غیر مصدقہ معلومات شماریاتی عمل کا حصہ نہ بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور پاکستان ادارہ شماریات زرعی ڈیٹا پر مبنی پالیسیوں کے لئے باہمی تعاون کو فروغ دیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کسانوں کو بااختیار بنانے اور بلوچستان میں پائیدار زرعی ترقی کے لئے پختہ حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام غذائی تحفظ، کسانوں کی فلاح و بہبود اور بلوچستان کے زرعی شعبے کو مضبوط بنانے کے لئے اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ شماریاتی اقدام وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے تعاون سے زرعی شعبے کی پالیسی سازی میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ بلوچستان حکومت ان اعداد و شمار کی روشنی میں تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کسانوں کی فلاح اور زرعی ترقی کے لئے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ پاکستان ادارہ شماریات کے جوائنٹ سینسس کمشنر ڈاکٹر نوید اقبال نے تقریب میں اظہار خیال کرتے ہوئے زرعی شماریات کے لئے کئے گئے اقدامات پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ بلوچستان 7.12 ملین ایکڑ زرعی اراضی پر مشتمل ہے، جہاں اہم فصلیں گندم، چاول اور کپاس ملکی پیداوار میں نمایاں حصہ ڈالتی ہیں۔ پاکستان ادارہ شماریات نے جی آئی ایس اور جدید ڈیجیٹل ٹولز کے ذریعے اس شماریاتی مہم کو مزید موثر بنایا ہے۔ زراعت شماری کے تحت بلوچستان بھر میں 1,004 تربیت یافتہ شمار کنندگان اہم زرعی ڈیٹا جمع کریں گے، جس کے نتائج اگست 2025 تک مرتب کئے جائیں گے۔ تقریب میں ادارہ شماریات بلوچستان کے سربراہ سید روح اللہ، پی پی ایس سسٹم اینالسٹ مونا بابر بھی موجود تھیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی زراعت شماری کیلئے جی آئی ایس ٹیکنالوجی سسٹم کنیکٹوٹی کا افتتاح کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری سے مصافحہ کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے
صفحات
جلد نمبر 31 | بروز جمعرات/2 جنوری 2025ء بمطابق/یکم رجب المرجب 1446ھ | شمارہ نمبر 02

ساتویں زراعت شماری کا افتتاح

کسانوں کو بااختیار بنانے کیلئے حکومت ہر اقدام اٹھائے گی، سرفراز بگٹی

زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبے پاکستان اور بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، وزیراعلیٰ

زراعت شماری کے اعداد و شمار کی تصدیق مقامی سطح پر بھی کی جائے تاکہ غیر مصدقہ معلومات شماریاتی عمل کا حصہ نہ بن سکیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں بی آئی ایس ٹیکنالوجی سے منسلک ساتویں زراعت شماری کا باضابطہ افتتاح بی آئی ایس ڈیش بورڈ کے ذریعے کیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزراء میر علی حسن زہری، میر محمد صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، میر سلیم خان کھوسو، سردار کوہیار خان ڈومکی، بخت محمد کاکڑ، میر شعیب نوشیروانی، مشیر مینا مجید بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری حاجی

بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ساتویں زراعت شماری کی افتتاحی تقریب میں اظہار خیال کر رہے ہیں

حب (نمائندہ انتخاب) پاکستان کی پہلی زراعت شماری IntegratedDigitalcount فیلڈ آپریشن کا آغاز ہو گیا ضلع میں ساتویں زراعت شماری فیلڈ آپریشن

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

کا شاندار افتتاح ڈی سی آفس میں ڈسٹرکٹ فوکل پرسن اے ڈی سی حب علی رضا کھوسہ نے کیا افتتاحی تقریب کے موقع پر علی رضا کھوسہ نے ادارہ شماریات عملے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع حب کے 18 بلاک میں زراعت شماری کیلئے عملے کو فیلڈ پر پہنچا دیا گیا ہے تحصیل درجی کے چھ بلاک تحصیل دودر کے تین بلاک زراعت شماری کیلئے شامل کئے گئے ہیں۔ ملکی تاریخ میں زراعت شماری کا اپنی نوعیت کا پہلا ڈیجیٹل intgeated count ہے فیلڈ آپریشن میں شمول زمینداروں اور مال مویشی رکھنے والے بھی شمار ہوں گے علی رضا کھوسہ نے کہا کہ ابتدائی طور پر 311 ماسٹر ٹرینرز کو اسلام آباد میں اور دوسرے مرحلے میں ضلعی سطح پر 6500 زراعت شماری کے عملے کے علاوہ 1368 سپروائزروں کو تربیت دی گئی فیلڈ آپریشن کا بنیادی مقصد زراعت کے شعبے میں پالیسی سازی کیلئے fcridible ڈیٹا اکٹھا کرنا ہے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر حب و فوکل پرسن پی بی ایس بیورو آفیسر علی رضا نے میڈیا بریفنگ میں بتایا اس وقت پاکستان میں غذائی قلت میں پوری دنیا کے 127 ممالک میں 109 ویں نمبر پر ہے غذائی قلت کی صورتحال کو بہتر بنانے میں زراعت شماری معاون ثابت ہوگی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل حب نے ساتویں زراعت شماری کے انعقاد کیلئے تمام محکموں خصوصی طور پر پاکستان ادارہ شماریات اور حکومت بلوچستان کی مشترکہ کاوشوں کو سراہا انہوں نے کہا کہ زراعت کا جی ڈی پی میں حصہ 24 فیصد ہے چار کروڑ افراد کا دارومدار اس پیشے سے منسلک ہے پاکستان چاول کی پیداوار میں نویں نمبر پر آتا ہے اس کی پیداواری صلاحیت 9.30 ملین ٹن سالانہ ہے اسی طرح گندم کی سالانہ پیداوار 8.32 ملین ٹن ہے ملک کی پہلی ڈیجیٹل زراعت شماری ملکی زرعی اجناس کی پیداواری صلاحیت بڑھانے میں معاون اور غذائی قلت کو کم کیا جائے گا علی رضا کھوسہ نے کہا کہ زراعت شماری کی کامیابی کا دارومدار شمار کنندگان پر ہے عملہ اپنی ذمہ داریاں دل جمعی اور خوش اسلوبی کیساتھ اپنی قومی ذمہ داری نبھائیں فوکل پرسن پی بی ایس بیورو آفیسر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر حب علی رضا کھوسہ کا ادارہ شماریات عملہ کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ وہ روزانہ کی بنیاد پر کارکردگی اور پلان کو شیئر کریں تاکہ ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن زراعت شماری مہم کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کر سکے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا ادارہ شماریات پاکستان کے افسران اور فیلڈ شمار کنندگان کے ہمراہ گروپ فوٹو

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق وزیراعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری سے مصافحہ کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Page No. 5

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 17 ویں اے ٹی ایف بیسک کورس پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

جلد نمبر 37 | بروز بدھ یکم جنوری 2025ء بمطابق 29 جمادی الثانی 1446ھ | شمارہ نمبر 01

دہشتگردوں، "را" کی فنڈنگ حاصل بلوں سے نکال کر ماریں گے

میر سرفراز بگٹی

ہم سب نے قومی یکجہتی سے دشمن کی لاحاصل جنگ کو ختم کرنا ہے، معصوم افراد اساتذہ، وکلاء اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بنانے والوں کے عزائم خاک میں ملا دینگے

دہشتگردی کی ہر شکل قابل مذمت ہے، اے ٹی ایف کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب، احتجاج کے نام پر کسی کو توڑ پھوڑ کی اجازت نہیں دینگے، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انسداد دہشت گردی فورس (اے ٹی ایف) کی 17 ویں بیسک پاسنگ آؤٹ پریڈ کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے بقیہ نمبر 37 صفحہ 7 پر

ہوئے بلوچستان پولیس اور اے ٹی ایف کے کردار کو بھرپور انداز میں سراہا۔ انہوں نے بلٹ پروف ڈائس پر خطاب کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ جس دن تمام غازیوں کو بلٹ پروف گاڑیاں فراہم کر دوں گا، اس دن میں بھی بلٹ پروف ڈائس سے خطاب کروں گا، سنگل کوارٹر اے ٹی ایف ٹریننگ سینٹر میں منعقدہ پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس کٹھن حالات میں اپنے فرائض انجام دے رہی ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کئی بہادر افسران اور جوانوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں انہوں نے کہا کہ یہ جنگ صرف فورسز کی نہیں بلکہ پوری قوم کی ذمہ داری ہے دہشت گردی کی ہر شکل قابل مذمت ہے اور دہشت گردوں کو ان کے بلوں سے نکال کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کو پڑوسی ملک کی خفیہ ایجنسی "را" کی مدد حاصل ہے، جو معصوم افراد، اساتذہ، وکلاء اور تعلیمی اداروں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب نے قومی یکجہتی سے دشمن کی لاحاصل جنگ کو ختم کرنا ہے اور ان کے مذموم ارادوں کو خاک میں ملا دینا ہے وزیراعلیٰ نے پولیس اور اے ٹی ایف کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ فورس دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر ہے اور اس نے صوبے میں امن و امان کے قیام میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اور کسی بھی طبقے سے ان پر کوئی تنقید نہیں ہوئی انہوں نے اعلان کیا کہ اے ٹی ایف اسکول کو جدید تھرمل کیمرے فراہم کیے جائیں گے، عمارت کی مرمت کی جائے گی اور نئے بلاکس کو شہداء کے نام سے منسوب کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء ہمارے دلوں میں بستے ہیں اور ان کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ ہر پاکستانی شہری ملک پر جان نچھاور کرنے والے شہداء کے لواحقین کا وارث ہے اور ان کی کفالت کرنا ہماری ذمہ داری ہے بلوچستان حکومت نے سیکورٹی فورسز کے ساتھ ساتھ سویلین شہداء کے بچوں کی سولہ سالہ تعلیمی اخراجات کی ذمہ داری اٹھائی ہے۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان کو پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب میں آمد پر سلامی پیش کی گئی وزیراعلیٰ نے پریڈ کا معائنہ بھی کیا اور تربیت کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں میں انعامات اور تعریفی اسناد تقسیم کیں۔ تقریب کے کامیاب انعقاد پر انہوں نے آئی جی پولیس بلوچستان اور کمانڈنٹ اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول کو خراج تحسین پیش کیا اور یقین دلایا کہ پولیس کی تمام ضروریات کو جلد پورا کیا جائے گا تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے یادگاری سوئینیر بھی پیش کیا۔

جعفرآباد (نامہ نگار) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی نے کہا ہے کہ دہشتگردی کا چیلنج بہت بڑا ہے، دہشتگردی کا سامنا صرف بلوچستان میں نہیں بلکہ پورے ملک کو درپیش ہے، بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

بلوچستان حکومت دہشتگردی سے نمٹنے کے لیے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جعفرآباد کے علاقے خان گڑھ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، میر سرفراز خان بگٹی مختصر دورے پر جعفرآباد پہنچے جہاں انہوں نے خان گڑھ جمالی میں مسلم لیگ (ن) کے رکن قومی اسمبلی میر خان محمد خان جمالی کے بھائی میر اسرار خان جمالی کی وفات پر تعزیت کی اس موقع پر صوبائی وزراء میر سلیم احمد خان کھوسہ، میر محمد صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، سردارزادہ فیصل خان جمالی، پارلیمانی سیکریٹری عبدالمجید بادینی اور حاجی محمد خان لہڑی بھی انکے ہمراہ تھے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم میر اسرار خان جمالی کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی، صحافیوں سے گفتگو میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ احتجاج کرنا سب کا حق ہے لیکن احتجاج کے نام پر سڑکیں بلاک کرنا اور توڑ پھوڑ کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دینگے، عوام کے جان و مال کی حفاظت بلوچستان حکومت کی ذمہ داری ہے، دفعہ 144 کا نفاذ صوبے کے حالات کے پیش نظر کیا گیا، کسی کے جمہوری حقوق سلب کرنے کے لیے ہرگز نہیں ہے صوبے کی ترقی و خوشحالی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔ اس موقع سردار محمد ہارون خان جمالی، میر چنگیز خان جمالی، میر فائق علی خان جمالی، میر اورنگزیب خان جمالی، میر قطب الدین خان جمالی، میر فرید اللہ خان جمالی، میر تیمور خان جمالی، میر میر اسفندیار خان جمالی ودیگر بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 17 ویں اے ایف بیسک کورس پاسنگ آؤٹ پریڈ کا معائنہ کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 24 جمعرات 02 جنوری 2025ء بمطابق یکم رجب المرجب 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر 02

زراعت شماری کا افتتاح

کسانوں کے مسائل حل اور فصلوں کی پیداوار بہتر بنائیں گے

سرفراز بگٹی

درست اور کثیر الجہتی اعداد و شمار پالیسی سازی کے لئے ضروری ہیں، متعلقہ محکموں کے سیکرٹریز کو ہدایت کی ہے کہ زراعت شماری کے اعداد و شمار کی تصدیق مقامی سطح پر بھی کی جائے تاکہ غیر مصدقہ معلومات عمل کا حصہ نہ بنے

زراعت شماری کا اقدام وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے تعاون سے زرعی شعبے کی پالیسی سازی میں سنگ میل ثابت ہوگا، اعداد و شمار کی روشنی میں کسانوں کی فلاح اور زرعی ترقی کیلئے اقدامات اٹھائیں گے

حکومت بلوچستان اور ادارہ شماریات زرعی ڈیٹا پر مبنی پالیسیوں کیلئے باہمی تعاون کو فروغ دیں گے، حکومت بلوچستان کسانوں کو بااختیار بنانے اور پائیدار زرعی ترقی کیلئے پرعزم ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں جی آئی ایس ٹیکنالوجی سے منسلک ساتویں زراعت شماری کا باضابطہ افتتاح جی آئی ایس ڈیش بورڈ کے ذریعے کیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزراء میر علی حسن زہری، میر محمد صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، میر سلیم خان کھوسو، سردار کوہیار خان ڈومکی، بخت محمد کاکڑ، میر شعیب نوشیروانی، مشیر مینا مجید بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف

(بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

منسٹر بابر خان، سیکرٹری زراعت بلوچستان علی اکبر بلوچ، سیکرٹری لائیو اسٹاک محمد طیب لہڑی پاکستان ادارہ شماریات کے افسران اور فیلڈ سپروائزرز نے شرکت کی تقریب میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبے پاکستان اور بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ درست اور کثیر الجہتی اعداد و شمار پالیسی سازی کے لیے ضروری ہیں تاکہ کسانوں کو درپیش چیلنجز، وسائل کی تقسیم، اور فصلوں کی پیداوار میں بہتری لائی جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ محکموں کے صوبائی سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ زراعت شماری کے اعداد و شمار کی تصدیق مقامی سطح پر بھی کی جائے تاکہ غیر مصدقہ معلومات شماریاتی عمل کا حصہ نہ بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور پاکستان ادارہ شماریات زرعی ڈیٹا پر مبنی پالیسیوں کے لیے باہمی تعاون کو فروغ دیں گے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کسانوں کو بااختیار بنانے اور بلوچستان میں پائیدار زرعی ترقی کے لیے پختہ حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام غذائی تحفظ، کسانوں کی فلاح و بہبود، اور بلوچستان کے زرعی شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے اہم کردار ادا کرے گا انہوں نے کہا کہ یہ شماریاتی اقدام وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے تعاون سے زرعی شعبے کی پالیسی سازی میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ بلوچستان حکومت ان اعداد و شمار کی روشنی میں تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کسانوں کی فلاح اور زرعی ترقی کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی پاکستان ادارہ شماریات کے جوائنٹ سینسس کمشنر ڈاکٹر نوید اقبال نے تقریب میں اظہار خیال کرتے ہوئے زرعی شماریات کے لیے کیے گئے اقدامات پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ بلوچستان 7.12 ملین ایکڑ زرعی اراضی پر مشتمل ہے، جہاں اہم فصلیں گندم، چاول، اور کپاس ملکی پیداوار میں نمایاں حصہ ڈالتی ہیں پاکستان ادارہ شماریات نے جی آئی ایس اور جدید ڈیجیٹل ٹولز کے ذریعے اس شماریاتی مہم کو مزید موثر بنایا ہے۔ زراعت شماری کے تحت بلوچستان بھر میں 1,004 تربیت یافتہ شمار کنندگان اہم زرعی ڈیٹا جمع کریں گے، جس کے نتائج اگست 2025 تک مرتب کیے جائیں گے تقریب میں ادارہ شماریات بلوچستان کے سربراہ سید روح اللہ پی بی ایس سسٹم اینالسٹ موسیٰ بابر بھی موجود تھیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ساتویں زراعت شماری کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ادارہ شماریات کے زیر اہتمام میں ساتویں زراعت شماری کیلئے جی آئی ایس ٹیکنالوجی سسٹم کا افتتاح کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

2

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد حیدر امین
جلد 80 | جمعرات 2 جنوری 2025ء یکم رجب المرجب 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 2

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ادارہ شماریات پاکستان کے زیر اہتمام بلوچستان میں ساتویں زراعت شماری کی افتتاحی تقریب میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان
صوبے میں پائیدار زرعی ترقی کو یقینی بنائیں گے

زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبے پاکستان اور بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، درست اور کثیرالجہتی اعداد و شمار پالیسی سازی کے لیے ضروری ہیں

حکومت بلوچستان اور پاکستان ادارہ شماریات زرعی ڈیٹا پر مبنی پالیسیوں کے لیے باہمی تعاون کو فروغ دیں گے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں جی آئی ایس ٹیکنالوجی سے منسلک ساتویں زراعت شماری کا باضابطہ افتتاح جی آئی ایس ڈیش بورڈ کے ذریعے کیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزراء میر علی حسن زہری، میر محمد صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، میر سلیم خان کھوسو، سردار کوہیار خان ڈومکی، بخت محمد کاکڑ، میر شعیب نوشیروانی، مشیر مینا مجید بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری تو چیف منسٹر بابر خان، سیکرٹری زراعت بلوچستان علی اکبر بلوچ، سیکرٹری لائیو اسٹاک محمد طیب لہڑی پاکستان ادارہ شماریات کے افسران اور فیلڈ سپروائزرز نے شرکت کی تقریب میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبے پاکستان اور بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ درست اور کثیرالجہتی اعداد و شمار پالیسی سازی کے لیے ضروری ہیں تاکہ کسانوں کو درپیش چیلنجز، وسائل کی تقسیم، اور فصلوں کی پیداوار میں بہتری لائی جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ محکموں کے صوبائی سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ زراعت شماری کے اعداد و شمار کی تصدیق مقامی سطح پر بھی کی جائے تاکہ غیر مصدقہ معلومات شماریاتی عمل کا حصہ نہ بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور پاکستان ادارہ شماریات زرعی ڈیٹا پر مبنی پالیسیوں کے لیے باہمی تعاون کو فروغ دیں گے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کسانوں کو بااختیار بنانے اور بلوچستان میں پائیدار زرعی ترقی کے لیے پختہ حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام غذائی تحفظ، کسانوں کی فلاح و بہبود، اور بلوچستان کے [illegible]رعی شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے اہم کردار ادا [illegible]کرے گا انہوں نے کہا کہ یہ شماریاتی اقدام وفاقی [illegible]ور صوبائی حکومتوں کے تعاون سے زرعی شعبے کی [illegible]لیسی سازی میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ وزیر [illegible]علی نے مزید کہا کہ بلوچستان حکومت ان اعداد و شمار [illegible]کی روشنی میں تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر [illegible]کسانوں کی فلاح اور زرعی ترقی کے لیے ٹھوس [illegible]اقدامات کرے گی پاکستان ادارہ شماریات کے [illegible]اسسٹنٹ سینس کمشنر ڈاکٹر نوید اقبال نے تقریب میں [illegible]اظہار خیال کرتے ہوئے زرعی شماریات کے لیے [illegible]کیے گئے اقدامات پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ بلوچستان [illegible] 7.1 ملین ایکڑ زرعی اراضی پر مشتمل ہے، جہاں [illegible]اہم فصلیں گندم، چاول، اور کپاس ملکی پیداوار میں [illegible]نمایاں حصہ ڈالتی ہیں پاکستان ادارہ شماریات نے [illegible]جی آئی ایس اور جدید ڈیجیٹل ٹولز کے ذریعے اس [illegible]شماریاتی مہم کو مزید مؤثر بنایا ہے۔ زراعت شماری کے [illegible]تحت بلوچستان بھر میں 1,004 تربیت یافتہ شمار [illegible]کنندگان اہم زرعی ڈیٹا جمع کریں گے، جس کے [illegible]نتائج اگست 2025 تک مرتب کیے جائیں گے تقریب [illegible] ادارہ شماریات بلوچستان کے سربراہ سید روح اللہ پی [illegible]ایس سسٹم اینالسٹ مومنا بابر بھی موجود تھیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا ادارہ شماریات پاکستان کے افسران اور فیلڈ شمار کنندگان کے ہمراہ گروپ فوٹو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | جمعرات 02 جنوری 2025ء، یکم رجب المرجب 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 123

وزیراعلیٰ بلوچستان کا جی آئی ایس ٹیکنالوجی سے منسلک ساتویں زراعت شماری کا باضابطہ افتتاح، افتتاحی تقریب میں صوبائی وزراء، ترجمان بلوچستان حکومت، چیف سیکرٹری ودیگر حکام کی شرکت

زراعت اور لائیوسٹاک معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں

درست اور کثیرالجہتی اعداد و شمار پالیسی سازی کے لیے ضروری ہے تاکہ کسانوں کو درپیش چیلنجز، وسائل کی تقسیم، اور فصلوں کی پیداوار میں بہتری لائی جاسکے، میر سرفراز بگٹی کا کسانوں کو بااختیار بنانے اور بلوچستان میں پائیدار زرعی ترقی کے لیے پختہ حکومتی عزم کا اعادہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز | بگٹی نے بدھ کو یہاں جی آئی ایس ٹیکنالوجی سے منسلک ساتویں | زراعت شماری کا باضابطہ افتتاح جی آئی ایس ڈیش بورڈ کے | ذریعے کیا افتتاحی تقریب میں صوبائی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزراء میر علی حسن زہری، میر محمد صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، میر سلیم خان کھوسو، سردار کوہیار خان ڈوکی، بخت محمد کاکڑ، میر شعیب نوشیروانی، مشیر مینا مجید بلوچ، پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بابر خان، سیکرٹری زراعت بلوچستان علی اکبر بلوچ، سیکرٹری لائیو اسٹاک محمد طیب لہڑی پاکستان ادارہ شماریات کے افسران اور فیلڈ سپروائزرز نے شرکت کی تقریب میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زراعت اور لائیو اسٹاک کے شعبے پاکستان اور بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ درست اور کثیرالجہتی اعداد و شمار پالیسی سازی کے لیے ضروری ہیں تاکہ کسانوں کو درپیش چیلنجز، وسائل کی تقسیم، اور فصلوں کی پیداوار میں بہتری لائی جاسکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ محکموں کے صوبائی سیکرٹریز کو ہدایت کی کہ زراعت شماری کے اعداد و شمار کی تصدیق مقامی سطح پر بھی کی جائے تاکہ غیر مصدقہ معلومات شماریاتی عمل کا حصہ نہ بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور پاکستان ادارہ شماریات زرعی ڈیٹا پر مبنی پالیسیوں کے لیے باہمی تعاون کو فروغ دیں گے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کسانوں کو بااختیار بنانے اور بلوچستان میں پائیدار زرعی ترقی کے لیے پختہ حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام غذائی تحفظ، کسانوں کی فلاح و بہبود، اور بلوچستان کے زرعی شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے اہم کردار ادا کرے گا انہوں نے کہا کہ یہ شماریاتی اقدام وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے تعاون سے زرعی شعبے کی پالیسی سازی میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ بلوچستان حکومت ان اعداد و شمار کی روشنی میں تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر کسانوں کی فلاح اور زرعی ترقی کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی پاکستان ادارہ شماریات کے جوائنٹ سینس کمشنر ڈاکٹر نوید اقبال نے تقریب میں اظہار خیال کرتے ہوئے زرعی شماریات کے لیے کیے گئے اقدامات پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ بلوچستان 7.12 ملین ایکڑ زرعی اراضی پر مشتمل ہے، جہاں اہم فصلیں گندم، چاول، اور کپاس ملکی پیداوار میں نمایاں حصہ ڈالتی ہیں پاکستان ادارہ شماریات نے جی آئی ایس اور جدید ڈیجیٹل ٹولز کے ذریعے اس شماریاتی مہم کو مزید موثر بنایا ہے۔ زراعت شماری کے تحت بلوچستان بھر میں 1,004 تربیت یافتہ شمار کنندگان اہم زرعی ڈیٹا جمع کریں گے، جس کے نتائج اگست 2025 تک مرتب کیے جائیں گے تقریب میں ادارہ شماریات بلوچستان کے سربراہ سید روح اللہ پی بی ایس سٹیٹسٹیکل آفیسر / پلانٹ مونتا بھی موجود تھیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 17 ویں اے ٹی ایف بیسک کورس پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب میں کمپنی کمانڈر کو ٹرافی دے رہے ہیں آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری بھی موجود ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان میں ساتویں زراعت شماری کی افتتاحی تقریب میں اظہار خیال کررہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

روزنامہ میزان کوئٹہ

جمعرات 02 جنوری 2025ء یکم رجب المرجب 1446ھ

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان میں ساتویں زراعت شماری کیلئے جی آئی ایس ٹیکنالوجی سسٹم کنیکٹوٹی کا افتتاح کر رہے ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ادارہ شماریات پاکستان کے زیراہتمام بلوچستان میں ساتویں زراعت شماری کیلئے شمار کنندگان کو ڈیجیٹل ٹیب دے رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر ہاؤس آمد پر نواب ثناءاللہ خان زہری سے مصافحہ کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 966 QUETTA Thursday January 02, 2025 /Rajabul Murajjab 01, 1446

Bugti inaugurates 7th Agricultural Census

Agriculture, livestock sectors backbone of Balochistan's economy: CM

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister, Mir Sarfraz Bugti on Wednesday inaugurated the 7th Agricultural Census 'integrated Digital Count' linked with GIS technology in the province.

This initiative is expected to play a significant role in ensuring food security, improving farmers' welfare, and strengthening Balochistan's agriculture sector.

He said that the 7th Agricultural Census would play a pivotal role in Balochistan's contribution to the national economy.

Bugti emphasized that the agricultural census is an important process and preparing the reliable statistics are essential. The chief minister mentioned that agriculture and livestock sectors are the backbone of the country's and Balochistan's economy. He directed provincial departments to collaborate with the Pakistan Bureau of Statistics for collecting accurate and multi-dimensional data.

Chief Minister Bugti reiterated the government's commitment to empowering farmers and promoting sustainable agricultural development in Balochistan, adding that this initiative is anticipated to be a milestone in policymaking for the agriculture sector, with cooperation from federal and provincial governments.

He directed that the data compiled in the 7th Agricultural Census should be shared with the provincial government. Sarfraz Bugti added that the compiled data will also be verified by the provincial government departments at the local level. The chief minister expressed that he does not want any unreliable data to be included in the agriculture census.

CM Bugti emphasized that the Balochistan government and the Pakistan Bureau of Statistics will promote mutual cooperation for data-based agricultural policies. He highlighted that the 7th Agricultural Census is a significant step towards ensuring agricultural development and food security in the country. The ceremony was attended by Provincial Minister for Agriculture Mir Ali Hassan Zehri, provincial ministers, advisors, members of the assembly, Chief Secretary of Balochistan Shakeel Qadir Khan, and senior officials from the Pakistan Bureau of Statistics.

Moreover, Mir Muhammad Sadiq Imrani, Mir Mohammad Asim Kurd Gello, Mir Saleem Khan Khoso, Sardar Kohiyar Khan Domki, Bakht Muhammad Kakar, Mir Shoaib Noshirwani, Advisor Mina Majeed Baloch, Parliamentary Secretary Haji Wali Muhammad Noorzai, Spokesperson Balochistan Government Shahid Rind, Principal Secretary to Chief Minister Babar Khan, Secretary Agriculture Balochistan Ali Akbar Baloch, Secretary Livestock Muhammad Tayyab Lehri, officers and field supervisors of Pakistan Bureau of Statistics were present on the occasion.

Speaking at the ceremony, Joint Sens Commissioner of Pakistan Bureau of Statistics Dr. Naveed Iqbal highlighted the steps taken for agricultural statistics and said that Balochistan consists of 7.12 million acres of agricultural land, where the main crops wheat, rice, and cotton contribute significantly to the national production. Pakistan Bureau of Statistics has made this statistical campaign more effective through GIS and modern digital tools. He said that under the agricultural census, 1,004 trained enumerators will collect important agricultural data across Balochistan, the results of which will be compiled by August 2025. Syed Ruhullah PBS System Analyst Momina Babar, Head of Balochistan Bureau of Statistics, were also present at the ceremony.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 JAN 2025 Page No. 12

لوگوں کے مسائل لوکل سطح پر حل کرنے کے لیے کوشاں ہیں، شعیب نوشیروانی

لوکل کونسلز فنانس کمیشن کا نواں اجلاس، سردار کوہیار ڈومکی کو کمیشن بارے بریفنگ بھی دی گئی

کوئٹہ (خ ن) چیئرمین لوکل کونسلز فنانس کمیشن صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی اور کو چیئرمین صوبائی وزیر بلدیات سردار کوہیار خان ڈومکی کی زیر صدارت لوکل کونسلز فنانس کمیشن کا نواں اجلاس ہوا۔ جس میں سیکرٹری لوکل گورنمنٹ عبدالرؤف بلوچ، اسپیشل سیکریٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ اور لوکل گورنمنٹ کے افسران اور لوکل کونسلز کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ لوکل گورنمنٹ کے مالی مسائل دستیاب وسائل میں حل کرنے کے لیے کوشاں رہیں گے صوبے میں ڈسٹرکٹ و یونین کونسلز کے اختیارات اور مضبوطی کے لیے ہماری حکومت تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر لوگوں کے مسائل لوکل سطح پر ان کے دہلیز پر حل کرنے کے لیے کوشاں رہے گی اس موقع پر لوکل گورنمنٹ افسران و بورڈ کے نمائندوں نے تنخواہوں، پنشن اور بقایاجات کے حوالے سے مختلف ایجنڈے پیش کیے اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ آئندہ کے اجلاس میں لوکل گورنمنٹ کی مشینری کے اخراجات، تنخواہوں، پنشنز اور بقایاجات کو صحیح طور علیحدہ علیحدہ کر کے پیش کیا جائے تا کہ ہم لوکل گورنمنٹ کے مالی مسائل کے حل کے لیے پالیسی وضع کر سکیں۔ صوبائی وزیر خزانہ نے کہا کہ ڈسٹرکٹ و یونین کونسلز کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے ہماری حکومت نے بلوچستان کے تمام اضلاع کے یونین کونسلز کے فنڈز میں برابری کی بنیاد پر اضافہ کیا ہے۔ تاکہ کونسلرز اپنے یونین کونسلز کی لوکل سطح پر عوامی مسائل موثر طریقے سے حل کر سکے۔ قبل ازیں نئے وزیر بلدیات سردار کوہیار خان ڈومکی کو لوکل کونسلز فنانس کمیشن کی ساخت کی بارے میں مختصر بریفنگ بھی دی گئی۔

ہنہ اوڑک شاہراہ کا کام رواں سال مکمل کیا جائے، سلیم خان کھوسہ

سڑک کی تعمیر زمینداروں اور سیاحوں کیلئے کارآمد ہوگی، دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ ہنہ اوڑک شاہراہ کی تکمیل سے علاقے کے زمینداروں اور سیاحوں کے لیے ایک مفید اور کارآمد شاہراہ ہوگی ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر نے زیر تعمیر ہنہ اوڑک شاہراہ کے منصوبے کا جائزہ لینے کے موقع پر کیا اس موقع پر چیف انجینئر ڈیزائن فیض احمد محسن، ایس ای ایس ڈی او اور متعلقہ کنٹریکٹر بھی موجود تھے چیف انجینئر نے بریفنگ دیتے ہو کہا کہ منصوبے پر کام تیزی سے جاری ہے صوبائی وزیر نے کام کی رفتار اور معیار کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے کہا کہ منصوبے کو رواں مالی سال میں مکمل کیا جائے تاکہ علاقے کے لوگوں کو مزید تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

JANG QUETTA

2025 عوام کیلئے خوشیوں کا سال ثابت ہو، سردار کھیتران

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے نئے سال کی شروعات میں اپنے پیغام میں کہا ہے کہ عوام کو نئے سال کی مبارکباد دیتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ نیا سال آپ کی اور آپ کے چاہنے والوں کی زندگیوں میں نئی خوشیاں لائے اور نیا سال عوام کی خوشیوں اور کامیابیوں کا سال ثابت ہو۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے غریب طبقے کی ترقی پر توجہ دینا ہوگی، صادق عمرانی

دعا ہے نیا سال پاکستانی قوم کیلئے امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی لیکر آئے

ملک کو چیلنجز سے نکالنے کے لیے یکجہتی، نظم وضبط، محنت اور لگن سے کام کرنا ہوگا

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما و صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے نئے سال کے آغاز پر صوبے اور ملک بھر کے عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان کو مضبوط بنانے کے لئے غریب طبقے کی ترقی پر......

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7

توجہ دینا ہوگی نئے سال کا سورج نئی آرزوؤں، نئی امنگوں اور نئے خوابوں کے ساتھ طلوع ہو گیا سال نو کے موقع پر امن وامان کی بہتری سمیت عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے یہ بات انہوں نے نئے سال کے آغاز پر بیان جاری کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ دعا ہے نیا سال پاکستانی قوم کے لیے امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی لیکر آئے، اُمید ہے کہ نیا سال ترقی وخوشحالی اور عالمی سطح پر امن و استحکام کا سال ہوگا انہوں نے کہا کہ ملک اور صوبے کو چیلنجز سے نکالنے کے لیے یکجہتی، نظم وضبط، محنت اور لگن سے کام کرنا ہوگا، نوجوانوں کو مواقع فراہم کر کے اُن کی صلاحیتوں کو نکھارنے پر سرمایہ کاری کرنا ہوگی انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال کی کامیابیوں، ناکامیوں کا جائزہ لینے اور ماضی سے سبق حاصل کرنیکی ضرورت ہے، سال کے آغاز پر عوامی خدمت، امن واستحکام کے لیے محنت سے کام کرنیکا عزم کریں

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated 02 JAN 2025 Page No. 13

محکمہ صحت کے اہلکاروں کو احتجاج کیلئے نہیں چھوڑا جائے، بلوچستان ہائیکورٹ

دھرنے کا اعلان واپس لینے والے اہلکاروں کیخلاف کارروائی نہ کی جائے، جسٹس کامران ملاخیل

گرینڈ ہیلتھ الائنس کی عدالت کو جلوس، دھرنا منسوخ اور آئندہ ہڑتال نہ کرنے کی یقین دہانی

کوئٹہ(ج ن) جسٹس محمد کامران خان ملاخیل پر مشتمل عدالت عالیہ بلوچستان کے ڈویژنل بینچ نے گرینڈ ہیلتھ الائنس کے مطالبات، ہڑتال اور دھرنا سے متعلق دائر آئینی و توہین عدالت درخواستوں کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام کو حکم دیا کہ محکمے کے کسی اہلکار کو یا تو اس کی ڈیوٹی سے انکار کرنے، کسی ہڑتال کی کال دینے یا اس معاملے میں کسی جلوس اور دھرنے کا اعلان کرنے کے لیے آزاد نہیں چھوڑا جائے۔ گرینڈ ہیلتھ الائنس کے عہدیداروں نے جلوس/دھرنا کو منسوخ کرنے کے ساتھ ساتھ محکمہ صحت میں کسی قسم کی ہڑتال نہ کرنے کا مزید عہد کیا۔ ڈویژنل بینچ کے معزز جج نے سیکرٹری محکمہ صحت کو ہدایت کی کہ وہ اپنے ڈومین میں اور ڈی جی۔ ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز مذکورہ عہدیداروں کے خلاف کوئی زبردستی کارروائی شروع نہ کریں اور اگر ان میں سے کسی کو برطرف کیا گیا ہے یا ان کے خلاف کوئی حتمی حکم جاری ہونے کا امکان ہے تو اسے بھی روکا جائے۔ تاہم، برطرف شدہ ملازمین مجاز اتھارٹی کے سامنے اپیل دائر کریں جس پر ان کے عہد کی روشنی میں غور کیا جائے۔ معزز جج نے ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ محمد بلوچ کو ہدایت کی کہ دھرنے کا اعلان واپس لینے کے بعد جی ایچ اے کے ملازمین کے خلاف مزید کارروائی نہ کریں۔ تمام ملازمین خاص طور پر تمام ہیلتھ ایسوسی ایشنز کے عہدیداران کو ہدایت کی کہ وہ اپنی تعیناتی کی جگہ پر جوائن کریں، یا متعلقہ اہل افسران کی حکم کی عدم تعمیل کی صورت میں، محکمہ صحت کے حکام ان کے ساتھ سختی سے قانون کے مطابق پیش آئے۔ عدالت میں موجود جی ایچ اے کے عہدیداروں کو ہدایت کی کہ وہ معاہدہ جمع کرائیں، جبکہ سیکرٹری محکمہ صحت صرف ان اہلکاروں کی زیر التواء تادیبی کارروائیوں کو ختم کریں جنہوں نے مذکورہ بالا اثر سے معاہدہ دائر کی ہے۔ اس آرڈر کی کاپی آگے متعلقہ حکام کو معلومات اور تعمیل کے لیے ماہر ایڈیشنل اٹارنی جنرل کو بھیجی جائے۔ اس مقدمے سے متعلق رپورٹ دو جنوری 2025 تک جمع کرائی جائے۔ اس سے پیشتر ڈویژنل بینچ کے معزز جج کے سامنے 23 دسمبر 2024 کے حکم کی تعمیل میں، ماہر ایڈیشنل اٹارنی جنرل، سیکریٹری محکمہ صحت اور ڈی جی صحت نے تعمیل کی رپورٹس جمع کرائیں۔ اسی طرح ڈی جی پی جی ایم آئی نے بھی رپورٹ پیش کی۔ عدالت کے سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ آج تک 18 سے 85 لیبر بیگار ہو چکے ہیں اور جیسے ہی دستاویزات کا عمل مکمل ہوگا متعلقہ افراد (پی جی ایم آئی ٹرینیز) کو ان کے بقایا جات اور ماہانہ وظیفہ کی ادائیگی کر دی جائے گی۔ تاہم جیسا کہ ہمارے پہلے آرڈر میں مشاہدہ کیا گیا ہے کہ بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال کوئٹہ 'BMCH' کے ہاؤس آفیسرز کو وظیفہ/بقایاجات کی ادائیگی کے سلسلے میں نادانستہ طور پر 187,689,365/- روپے بتایا گیا ہے اور اس سے متعلق خط و کتابت بھی ہوئی ہے اور آخر مذکورہ رقم پہلے ہی بی ایم سی سے واپس لے لی گئی ہے اور سیکرٹری صحت کو منتقل کر دی گئی ہے۔ اس کے بعد یہ دوبارہ محکمہ خزانہ، حکومت بلوچستان کو منتقل ہو جائے گا۔ ماہر ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے بتایا کہ انہیں مطلع کیا گیا ہے کہ اس سلسلے میں آج ضروری کام کرنے اور رقم کے متعلقہ ہیڈ کو چیک کرنے کے بعد، اسے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ بولان میڈیکل کالج ہاسپٹل کو منتقل کر دیا جائے گا۔ معزز جج نے توقع کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیکرٹری محکمہ صحت اور خاص طور پر ہاشم شاہ، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ صحت اس عمل کی نگرانی کریں گے اور پی جی ایم آئی ٹرینیز اور بی ایم سی ایچ کے ہاؤس آفیسرز کو وظیفے کے بروقت اجراء کو یقینی بنائیں گے۔ S.H.Os پولیس سٹیشنز سول لائن اور بروری نے گرینڈ ہیلتھ الائنس ("GHA") کے عہدیداروں پر خدمات کو ظاہر کرنے والی رپورٹس جمع کرائی ہیں۔ سماعت کے دوران جب یہ کیس بنچ اٹھایا گیا تو بتایا گیا کہ محکمہ صحت کے ملازمین جی ایچ اے کے بینر تلے تاحال ہڑتال کر رہے ہیں اور صوبائی اسمبلی کے سامنے دھرنا بھی شروع کر دیا ہے۔ جی ایچ اے کے بینر تلے محکمہ صحت کی مختلف ایسوسی ایشنز کے عہدیداروں کے ہمراہ عدالت میں موجود عہدیداروں کی مناسب طوالت سے سماعت کی گئی اور انہوں نے عدالتی مشاہدات کے بعد اپنا عرض پیش کرتے ہوئے تفصیلات سے آگاہ کیا۔ جو کہ صوبائی اسمبلی کے سامنے دھرنا ختم کر دیا گیا ہے۔ تاہم، انہوں نے مختلف مسائل کے حوالے سے اپنی شکایات کو افسوس کے ساتھ پیش کیا، اور جب مذکورہ افراد اور جی ایچ اے کے عہدیداروں کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کے حل کے بارے میں ماہر ایڈیشنل اٹارنی جنرل سے استفسار کیا گیا تو سیکرٹری محکمہ صحت کے ساتھ ساتھ D.G. محکمہ صحت نے بتایا کہ بعض معاملات پالیسی کی سطح پر زیر غور ہیں اور چونکہ یہ مسائل دیرپا ہیں اور بغیر کسی ٹھوس پیش رفت کے معدوم ہیں تاہم اب عدالت کی ہدایت کے بعد جی ایچ اے کے بدکردار اہلکاروں کے خلاف تادیبی کارروائیاں بھی شروع کر دی گئی ہیں۔ ان کے مطالبات پر بھی توجہ دی گئی ہے۔ ماہر ایڈیشنل اٹارنی جنرل اس لیے اس سلسلے میں جامع رپورٹ درج کرنے کے لیے وقت مانگتا ہے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی میر زابد علی ریکی ضلع واشک کو دو حلقوں میں تقسیم، نیشنل پارٹی کے رکن رحمت صالح بلوچ پنجگور میں گزشتہ تین سال سے بند انٹرنیٹ سروس بحال کرنے، جماعت اسلامی کے رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کوئٹہ سے اندرون ملک چلنے والی بند ٹرینوں کو روزانہ کی بنیاد پر چلانے، محکمہ ریلوے کے اسامیوں کو ختم کرنے کا سلسلہ بند، سی پیک فیز 2 میں بلوچستان بھر کے ریلوے نظام کو شامل کرنے اور جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر علی آغا پشین میں منشیات تدارک سینٹر کے قیام کو یقینی بنانے سے متعلق اپنی اپنی قراردادیں پیش کریں گے جبکہ جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی میر زابد علی ریکی واشک میں کالج کے قیام کیلئے بجٹ جاری نہ ہونے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ ملازمتہائے وی نظم و نسق اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھایا جائے، بلال کاکڑ

چیئرمین عارف حبیب گروپ سے گفتگو، چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالکبیر زرکون نے بریفنگ دی

کراچی (ج ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالکبیر خان زرکون نے کراچی میں چیئرمین عارف حبیب گروپ عارف حبیب سے ملاقات کی اس موقع پر فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے نائب صدر ناصر خان بھی موجود تھے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالکبیر زرکون نے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع اور حکومت کی جانب سے دی جانیوالی مراعات اور سہولیات سے متعلق بریفنگ دی انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کے مختلف سیکٹرز میں منافع بخش سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے ہمارا مقصد سرمایہ کاروں کو تمام معلومات اور سہولیات انکی دہلیز پر مہیا کرنا اور انکو درپیش مسائل حل کرنا ہے چیئرمین عارف حبیب نے صوبے اور ملک کی خوشحالی کے لیے مشترکہ سرمایہ کاری کی اہمیت پر زور دیا اور بروقت پیش رفت کو یقینی بنانے اور منصوبوں میں تاخیر کو روکنے کے لیے حکومت کی فعال شمولیت پر زور دیا اس موقع پر بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان اس خطے میں بطور اہم تجارتی کاروباری اور معاشی سرگرمیوں کا مرکز بننے کیلئے تیار ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت کاروباری ماحول بہتر بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے ہم سرمایہ کاروں کو تمام شعبوں میں موجود مواقع سے فائدہ اٹھانے کی دعوت دیتے ہیں اور یہ یقین دلاتے ہیں کہ بلوچستان کی حکومت اور عوام ان کو خوش آمدید کہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کاروباری سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے اپنا موثر کردار ادا کر رہا ہے۔

اسپیکر بلوچستان اسمبلی سے ایرانی قونصل جنرل کی الوداعی ملاقات

ایران پاکستان کا دیرینہ دوست ہے، خالق اچکزئی، مستقبل میں تعلقات مزید گہرے ہونگے، حسن درویش

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان (ر) عبدالخالق اچکزئی سے ایرانی قونصل جنرل حسن درویش وند نے جمعرات کو ان کے چیمبر میں الوداعی ملاقات کی، ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے ایران اور پاکستان کے درمیان باہمی تعاون کے فروغ کی اہمیت پر زور دیا، خاص طور پر بلوچستان اور ایرانی صوبہ سیستان و بلوچستان کے درمیان سرحدی تجارت، ثقافتی تبادلے اور توانائی کے شعبے میں تعاون کو بڑھانے پر تفصیلی گفتگو کی۔ اسپیکر نے کوئٹہ میں بطور قونصل جنرل ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کے دوران تعیناتی معاونت پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایران پاکستان کا ہمسایہ اور دیرینہ دوست ملک ہے، جن کے تعلقات مثالی اور برادرانہ ہیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پاکستان اور ایران کے مابین دوطرفہ تعلقات ہمیشہ مضبوط اور پائیدار رہیں گے۔ اسپیکر نے کہا کہ بلوچستان ایران کے ساتھ اقتصادی اور تجارتی تعلقات کو فروغ دینے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گا۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان عوامی رابطے اور ثقافتی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لئے اقدامات کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اس موقع پر حسن درویش وند نے بلوچستان میں قیام کے دوران عوام اور حکومت کی طرف سے مہمان نوازی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور حکومت نے ہمیشہ ایران کے ساتھ تعاون کا مظاہرہ کیا جس سے دونوں ممالک کے دوستانہ تعلقات مزید مستحکم ہوئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 JAN 2025

Page No. 14

امن و امان کے قیام، سرحدوں کی حفاظت کیلئے ہر وقت چوکس ہیں

آئی جی ایف سی نارتھ

پاک افواج، قبائلی، سیاسی، عوامی شخصیات اور سول انتظامیہ ملکر ترقی و خوشحالی کا نیا سفر شروع کریں

صوبے میں تعلیم صحت اور دیگر شعبوں کی بہتری کیلئے کردار ادا کر رہے ہیں، میجر جنرل عابد مظہر کا قبائلی جرگے سے خطاب

بی (آئی این پی) آئی جی ایف سی (نارتھ) میجر جنرل عابد مظہر نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی عوام کی خوشحالی سمیت امن و امان کے قیام سمیت سرحدوں کی حفاظت کے لئے ایف سی بلوچستان چوکس رہتے ہوئے اپنے فرائض کی ادائیگی کو بہتر انداز سے سرانجام دے رہی ہے جو وردی پہنی ہوئی ہے وہ عوام کی دی ہوئی ہے عوام کی حفاظت اور پیشہ وارانہ ذمے داریوں کے لئے بے لیزی بھاگ بی میں درپیش مسائل مشکلات کو دور کرنے کے ساتھ ساتھ تعلیم صحت کے شعبہ جات کی فعالیت علاقائی امن اور لوگوں کے معیار زندگی کو بلند کرنے کیلئے پاک افواج ایف سی (نارتھ) بلوچستان قبائلی سیاسی عوامی شخصیات

بقیہ نمبر 31 صفحہ 5 پر

سول انتظامیہ مل کر اپنی اپنی صلاحیتوں کو استعمال میں لاتے ہوئے ترقی خوشحالی کا نیا سفر شروع کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان کے تاریخی شہر لہڑی میں گرینڈ قبائلی جرگے سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر کمانڈنٹ بی اسکاؤٹس ایف سی (نارتھ) بلوچستان بریگیڈیئر عمر الطاف، سابق ضلع ناظم علی بی سردار زادہ میر حیر یار خان ڈومکی چیف آف سوئی سردار عبدالوحید سوئی، چیف آف مگسی، چیئرمین میونسپل کمیٹی بی سردار محمد خان مگسی، چیئرمین میونسپل کمیٹی بھاگ کفایت اللہ، سابق ڈی جی لائیوسٹاک بلوچستان ڈاکٹر جمال مری، میر اسماعیل کھوسہ، سردار محمد ابراہیم خان بارکزئی، ڈپٹی کمشنر بی جہانزیب شیخ، ڈی ایچ او ڈاکٹر محمد اکبر سوئی، بی پریس کلب کے صدر حاجی سعید الدین طارق، سرپرست اعلیٰ میاں محمد یوسف، جنرل سیکرٹری نادر بلوچ، سینئر نائب صدر میر نسیم کشوری، سینئر جوائنٹ سیکرٹری سید عابد علی، آفس سیکرٹری نصیر محمد مگسی، سینئر صحافی شہباز بلوچ کے علاوہ بی بھاگ لہڑی کے قبائلی سیاسی عوامی شخصیات ونگ کمانڈرز سمیت ایف سی بلوچستان کے آفیسران کی بڑی تعداد موجود تھی پنڈال آمد پر آئی جی ایف سی بلوچستان کا شایان شان استقبال کیا گیا جبکہ بلوچستان کی رسم و رواج کے مطابق آئی جی ایف سی بلوچستان میجر جنرل عابد مظہر، بریگیڈیئر عمر الطاف کو سردار زادہ میر حیر یار خان ڈومکی پگڑی پہنائی گرینڈ جرگے کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت قاری محمد ابوبکر صدیقی نے خوبصورت انداز سے حاصل کی گرینڈ جرگے سے آئی جی ایف سی بلوچستان میجر جنرل عابد مظہر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحصیل لہڑی کا شمار بلوچستان کے پرامن علاقوں میں سرفہرست ہے لہڑی کی عوام امن و امان پر یقین رکھنے والی ہے ایف سی لہڑی کی ترقی اور امن امان کے قیام کیلئے بہترین کردار ادا کر رہے ہیں ایف سی نارتھ بلوچستان صوبے میں تعلیم صحت اور دیگر شعبوں کی بہتری کیلئے کردار ادا کر رہا ہے، 80 سے زائد سکولوں کے ذریعے تعلیم کی فراہمی کی جا رہی ہے ونگ کمانڈرز اور ایف سی کے کور صحت کے مسائل کے حل کیلئے عوام کی مدد کریں، صحت کے شعبے کی ترقی کیلئے محکمہ صحت کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں ہم عوام کے ساتھ بڑے پیمانے پر تعلقات بحال کر رہے ہیں ایک ادارے سے امن کا قیام بہت مشکل ہے جب تک عوام اپنے علاقے کی ترقی میں مدد نہ کرے ترقی ممکن نہیں مقامی شہری، سیاسی قیادت کے تعاون سے ہی امن و امان اور ترقی کا سفر طے ہو سکتا ہے ہم سب کی سوچ ایک ہونی چاہیے۔

MASHRIQ QUETTA

انجینئرز ترقیاتی منصوبے اپنی نگرانی میں مکمل کرائیں، کمشنر نصیر آباد

تمام ترقیاتی منصوبوں کو معیار کے مطابق پایہ تکمیل تک پہنچانے میں انجینئرز کوئی کسر نہ چھوڑیں

ڈویژنل انتظامیہ کی بھرپور کوشش رہے گی کہ اسکیمات کے ترقیاتی امور کا جائزہ لیتی رہے، معین الرحمن خان

نصیر آباد (خ ن) کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان نے ضلع نصیر آباد میں محکمہ مواصلات و تعمیرات بلڈنگز کے زیر تعمیر مختلف عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کا دورہ کیا جس میں سی ٹی ڈی کمپلیکس۔ نیو ہاسپٹل، ورکنگ وومن ہاسٹل، ڈیجیٹل ڈینا کمانڈ سینٹر شامل ہیں دورہ کیا دورے کے موقع پر انہوں نے ترقیاتی امور کے حوالے سے آگاہی حاصل کی تمام ترقیاتی امور کے حوالے سے سپرنٹنڈنگ انجینئر بلڈنگز ارسلا خان رند اور سب ڈویژنل افیسر سجاد علی عمرانی نے انہیں پروجیکٹس کے متعلق آگاہی فراہم کی کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان نے کہا کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کو معیار کے مطابق پایہ تکمیل تک پہنچانے میں انجینئرز کوئی کسر نہ چھوڑیں مشینری اور افرادی قوت کے ساتھ پروجیکٹس کے تعمیراتی عمل کو مکمل کیا جائے تاکہ کسی قسم کے خدشات باقی نہ رہیں یہ تعمیراتی منصوبے پی سی ون کے مطابق مکمل کروانے سے نہ صرف یہاں کے لوگ مستفید ہوں گے بلکہ بہتر اور معیاری ترقیاتی امور سے محکمے کے انجینئر اور محکمے کی کارکردگی میں بھی غیر معمولی اضافہ ہوگا کوشش کی جائے کہ نیو ہاسپٹل گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج وومن ہاسٹل کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ ان سے عوام مستفید ہو سکیں یہ ترقیاتی منصوبے عوام کی خواہشات اور ان کی تکالیف کو مد نظر رکھ کر ہی متعارف کروائے گئے ہیں مگر اب ضروری ہے کہ انہیں جلد از جلد پورا کیا جائے تاکہ منصوبوں کی افادیت کی بدولت عوام کی مشکلات میں کمی واقع ہو سکے انہوں نے کہا کہ انجینئرز پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ترقیاتی عمل کی کڑی مانیٹرنگ کریں اور تمام ترقیاتی عمل اپنی نگرانی میں ہی جاری رکھیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 JAN 2025 Page No. 15

ممکنہ برفباری کے پیش نظر تمام سرکاری ملازمین کی چھٹیاں منسوخ

افسران واہلکار کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے جائے تعیناتی پر موجود رہیں، ذکاء اللہ

زیارت (ش ن) ڈپٹی کمشنر زیارت ذکاء اللہ درانی کی زیر صدارت ممکنہ برفباری میں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے افسران کا اجلاس ہوا جس میں ممکنہ برفباری میں ایمرجنسی کی صورت حال سے نمٹنے کے حوالے سے مختلف فیصلے کئے گئے۔ ڈپٹی کمشنر ذکاء اللہ درانی نے تمام محکموں کے ملازمین کی چھٹیاں کینسل کر دیں، انہوں نے تمام محکموں کے افسران کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی جائے تعیناتی پر موجود رہیں اور اسٹاف کو حاضر اور مشینری کو سٹینڈ بائی رکھیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے بروقت اقدامات کئے جاسکیں۔

MASHRIQ QUETTA

پی بی 45 کوئٹہ الیکشن ٹریبونل فیصلے کیخلاف میر علی مدد جتک کی اپیل خارج

15 پولنگ سٹیشنز کے فارم 45 میں فراڈ تکنیکی بنیادوں پر حقائق کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، الیکشن ٹریبونل کا فیصلہ درست ہے

درخواست گزار کے 4912 ووٹوں میں فارم 45 کے ذریعے اضافہ، مخالف امیدوار میر عثمان کے ووٹ 1623 ہی رہے، فیصلہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپریم کورٹ نے پی بی 45 کوئٹہ میں 15 پولنگ سٹیشنز سے متعلق الیکشن ٹریبونل فیصلے کے خلاف میر علی مدد جتک کی اپیل خارج کردی، عدالتی فیصلے میں کہا گیا تکنیکی بنیادوں پر حقائق کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، الیکشن ٹریبونل کا فیصلہ درست ہے، سپریم کورٹ نے بلوچستان کے انتخابی حلقے پی بی 45 کوئٹہ کے 15 پولنگ سٹیشنز سے متعلق تفصیلی فیصلہ جاری کردیا، جسٹس عقیل عباسی .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

نے 25 صفحات پر مشتمل تحریر کردہ تفصیلی فیصلہ جاری کیا، عدالت عظمیٰ نے اپنے فیصلے میں کہا الیکشن ایکٹ کے تحت الیکشن ٹریبونل کو سول کورٹ کے اختیارات حاصل ہیں، الیکشن ٹریبونل انتخابی عذرداری پر قانون شہادت کے تحت شواہد بھی ریکارڈ کرنے کا اختیار رکھتا ہے، تفصیلی فیصلے میں کہا گیا تکنیکی بنیادوں پر حقائق کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، الیکشن ٹریبونل میں انتخابی عذرداری قانون کے مطابق دائر کی گئی، سپریم کورٹ نے تفصیلی فیصلے میں انتخابی نتیجہ مرتب کرتے ہوئے مبینہ بے ضابطگیوں کی بھی نشاندہی کی اور کہا بظاہر پولنگ عملے نے ساز باز کے ذریعے انتخابی نتیجے میں ردوبدل کی، درخواست گزار میر علی مدد جتک کے 4912 ووٹوں میں فارم 45 کے ذریعے اضافہ کیا گیا، مخالف امیدوار میر عثمان کے ووٹ 1623 ہی رہے

حکومت نے بلوچستان بار کونسل کیلئے بلڈنگ کی تعمیر کی منظوری دیدی

ایک ایکڑ رقبے پر مشتمل عمارت کی تعمیر پر 73 کروڑ کی لاگت آئے گی

کوئٹہ (این این آئی) پروفیشنل چینل کے سربراہ و پاکستان بار کونسل کے ممبر منیر احمد خان کاکڑ کی ایک اور کاوش رنگ لے آئی، صوبائی حکومت نے بلوچستان بار کونسل کیلئے 73 کروڑ کی لاگت سے ایک ایکڑ پر بلڈنگ کی تعمیر کی منظوری دیدی۔ واضح رہے کہ پروفیشنل چینل کے سربراہ اور پاکستان بار کونسل کے ممبر منیر احمد خان کاکڑ کی 13 سالوں سے جاری تاریخی جدوجہد رنگ لے آئی یہ کاوش بلوچستان کے وکلاء کو سال 2025ء کا پہلا تحفہ ہے۔ .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی حکومت نے بلوچستان بار کونسل کیلئے ایک ایکڑ پر 73 کروڑ روپے کی لاگت سے بلڈنگ کی تعمیر کی منظوری دیدی۔ بلڈنگ میں آڈیٹوریم، کانفرنس ہال، ممبرز کیلئے دفاتر، کار پارکنگ، اسٹینڈ بائی جنریٹرز سمیت دیگر سہولیات شامل ہیں اس سے قبل حکومت بلوچستان نے بلوچستان بار کونسل کی بلڈنگ کیلئے ایک ایکڑ اراضی بھی مختص کی تھی۔ واضح رہے کہ اس بلڈنگ کی لاگت پہلے 6 کروڑ تھی جس کے بعد ری وائز کر کے 73 کروڑ کر دی گئی ہے۔

کوئٹہ، سال 2023 کی نسبت 2024 میں کرائم کی شرح میں نمایاں اضافہ

[illegible] 2024 میں کوئٹہ میں 640 ایف آئی آر [illegible] 2500 مقدمات زیر تفتیش

کوئٹہ (یو این اے) 2023 کی نسبت سے 2024 صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے عوام کیلئے کرائم کے لحاظ سے انتہائی دردناک رہا، جس میں سنگین جرائم کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھنے کو ملا۔ 2023 میں تقریباً 5300 سنگین جرائم کے ایف آئی آر درج ہوئے، جب کہ 2024 میں یہ تعداد بڑھ کر تقریباً 6000 تک پہنچ گئی، جس میں 40 کے قریب مقدمات کا اخراج ہوا۔ رپورٹس کے مطابق 6900 کے قریب افراد کو سنگین .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

جرائم میں نامزد کیا گیا، جن میں سے 2900 افراد کو گرفتار کیا گیا اور 1700 افراد ضمانت پر ہیں۔ قتل کے 122، اقدام قتل کے 204، اغوا کے 94 اور اغوا برائے تاوان کے 3 مقدمات درج ہوئے، جن میں مصور کیس بھی شامل تھا۔ اسی طرح گن پوائنٹ پر موٹر چھیننے کے 664 واقعات اور موٹر سائیکل و دیگر چوری کے 680 مقدمات درج کیے گئے۔ اس کے علاوہ ناجائز اسلحہ رکھنے کے 631 کیسز اور انتہائی سنگین ڈکیتوں کے 42 مقدمات بھی درج ہوئے۔ حادثات کے 174 ایف آئی آرز بھی سامنے آئے۔

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Dated: 0 2 JAN 2025 Page No. 16

Bullet No. 3

حکومت لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کر رہی ہے، بی این پی

بلوچستان کی مائیں اور بیٹیاں اپنے پیاروں کی بازیابی کیلئے سراپا احتجاج ہیں، لاپتہ افراد کا مسئلہ انسانی حقوق کا معاملہ ہے

لواحقین دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں، کوئی سننے والا نہیں، لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے فوری اقدامات کیئے جائیں، ساجد ترین ایڈووکیٹ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے اپنے ایک بیان میں بلوچستان میں جاری انسانی بحران پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی مائیں اور بیٹیاں اپنے لاپتہ پیاروں کی بازیابی کے لیے سڑکوں پر احتجاج کر رہی ہیں، مگر افسوس کہ اسٹیبلشمنٹ کی کٹھ پتلی حکومت خواب غفلت میں سوئی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ ایک سنگین انسانی حقوق کا معاملہ ہے جس نے بلوچستان کے عوام کو شدید کرب اور اذیت میں مبتلا کر رکھا ہے۔ ساجد ترین نے حکومت اور متعلقہ اداروں کی بے حسی پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ

بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

لاپتہ افراد کے اہل خانہ سالوں سے انصاف کے لیے دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں، مگر انہیں کوئی سننے والا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت نہ صرف عوام کے مسائل حل کرنے میں ناکام ہے بلکہ لاپتہ افراد کی بازیابی کے معاملے پر بھی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے فوری اور موثر اقدامات کیے جائیں اور ان کے اہل خانہ کو انصاف فراہم کیا جائے۔ ساجد ترین نے خبردار کیا کہ اگر حکومت اور اسٹیبلشمنٹ نے اس سنگین مسئلے کو حل کرنے میں مزید تاخیر کی تو بلوچستان میں عوامی غصہ مزید بڑھے گا، جس کے سنگین نتائج نکل سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کا صبر لبریز ہو چکا ہے اور ان کے جائز مطالبات کو مزید نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ بی این پی کے رہنما نے کہا کہ انہوں نے اس وقت بھی لاپتہ افراد کا مقدمہ لڑا جب کوئی اس پر بات کرنے سے بھی ڈرتا تھا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کے لیے ضروری ہے کہ لاپتہ افراد کے معاملے کو سنجیدگی سے حل کیا جائے اور عوام کا اعتماد بحال کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

مذاکرات سے ہی پختونوں اور بلوچوں کا مسئلہ حل ہوگا، نواب اسلم رئیسانی

امن خوشحالی اور ملک کو بچانے کے لیے اب ایک سماجی معاہدے کی ضرورت ہے، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان

حکومت کے پاس صلاحیت تو ہے لیکن اختیار نہیں جس کی وجہ سے وہ معاملات حل نہیں کر پاتی، چینل سے گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے کہا ہے کہ ملک کو بچانے کے لیے اب ایک سماجی معاہدے کی ضرورت ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے نواب اسلم رئیسانی نے کہا کہ اس فیڈریشن کو بچانے کے لیے ایک نیا سوشل کنٹریکٹ ہونا چاہیے اور مقتدر اسٹیبلشمنٹ کو اعلان کرنا چاہیے کہ ہم آپریشن بند کر کے مذاکرات کرنا چاہتے ہیں۔ ....

بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے مزید کہا کہ اسی عمل سے پختونوں اور بلوچوں کا مسئلہ حل ہوگا کیوں کہ ہمارا المیہ یہ ہے کہ حکومت کے پاس صلاحیت تو ہے لیکن اختیار نہیں جس کی وجہ سے وہ معاملات حل نہیں کر پاتی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے قیام سے لے کر اب تک بلوچستان میں مختلف فوجی آپریشنز کیے گئے لیکن ہم نے دیکھا کہ آپریشن کے ذریعے مسائل حل نہیں ہوئے بلکہ معاملات الٹا خراب ہوئے۔ نواب اسلم رئیسانی کا کہنا ہے کہ طاقت کے استعمال سے مسائل کا حل کبھی نہیں ہوتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بڑی بڑی قوتوں نے طاقت کا استعمال کیا لیکن ہمارے پڑوسی ملک افغانستان کی مثال لے لیں کہ اس نے عالمی سپر پاورز کو شکست دے دی۔ انہوں نے کہا کہ دراصل بات چیت کے ذریعے بلوچستان میں بسنے والے بلوچوں کا مسئلہ حل ہونا چاہیے کیوں کہ ایسا ممکن نہیں کہ اس آپریشن سے بلوچوں کی 77 سال پرانی تحریک ختم ہو جائے۔ نواب اسلم رئیسانی نے کہا کہ میرا دل ان سپاہیوں کے لیے جلتا ہے جو اس آپریشن کی نذر ہو گئے لیکن اس کے علاوہ وہ لوگ جو لاپتا ہیں ان کے لیے میرا دل زیادہ دکھتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 JAN 2025

Page No. 17

وسائل ہڑپ کرنے والوں کے خلاف ہر محاذ پر لڑیں گے، ہدایت الرحمان

چند ماہ بعد کوئٹہ میں ایک لاکھ لوگوں کا اجتماع منعقد کریں گے، ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ خواتین، وکلاء، نوجوانوں، علمائے کرام سمیت ہر طبقے کے کنونشن کا انعقاد کرکے عوام کو متحد و متحرک کریں گے تاکہ حقوق کے حصول کی جدوجہد میں تیزی و بہتری آجائے چند مہینوں بعد کوئٹہ میں عوامی حقوق کے حصول کیلئے کوئٹہ میں ایک لاکھ لوگوں کو جمع کرکے حقوق کے حصول کے لیے بہتری و تیزی لے آئیں گے۔ عوام کی امیدوں کا مرکز جماعت اسلامی ہے ایوان کے اندر بھی دیگر ساتھیوں کو حقوق کے حصول کے لیے شامل کریں گے ہم اس عوامی جدوجہد میں کسی رکاوٹ کو برداشت نہیں کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے حق دو بلوچستان مہم کے حوالے سے منعقدہ جماعت اسلامی کے ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں مرتضیٰ خان کاکڑ، عبدالمتین اخوندزادہ، زاہد اختر بلوچ، مولانا عبدالکبیر شاکر، ڈاکٹر عطاء الرحمان، مولانا محمد عارف دمڑ، پروفیسر سلطان محمد کاکڑ، صابر صالح پانیزئی، عبدالنعیم رند، عبدالولی خان شاکر اسامہ ہاشمی نے شرکت کی۔ اجلاس میں قومی قبائلی مشاورتی جرگہ کا جائزہ و آئندہ حق دو بلوچستان مہم کے حوالے سے مشاورت و فیصلے ہوئے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے دیگر ذمہ داران نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، اور مسائل کو نظرانداز کرنے کے نقصانات بہت زیادہ ہیں عوام کے مسائل میں کمی کی بجائے مسلسل اضافہ ہورہا ہے ہم گوادر سے ژوب تک کراچی سے چمن تک عوام کو متحرک و فعال کریں گے ہم کسی کے خلاف نہیں ہیں۔ لیکن جو لوٹ مار کررہے ہیں عوام کو حقوق سے محروم رکھ رہے ہیں بلوچستان کے وسائل ہڑپ کررہے ہیں عوام کو کیڑے مکوڑے سمجھ رہے ہیں انسانی حقوق سے بھی محروم کررہے ہیں ان کے خلاف ہر محاذ پر لڑکر حقوق اور انصاف حاصل کریں گے۔

2025ء کے چیلنجز زیادہ بڑے اور گمبھیر ہونگے، لشکری رئیسانی

بلوچستان میں 2024ء ناانصافی، قومی استحصال اور انسانی حقوق کی پامالی کا سال رہا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سابق سینیٹر نوابزادہ لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ ہم نے 2024ء سے کوئی سبق حاصل نہیں کیا جس کے نتیجے میں 2025ء کے چیلنجز 2024ء سے زیادہ بڑے اور گمبھیر ہوں گے، حقیقی سیاسی کارکن بلوچستان کے وسیع تر مفاد میں اپنی سیاسی وابستگیوں کو قومی وابستگی کیلئے قربان اور حقیقی سماجی و قبائلی رہنما اپنے مادر وطن کی خدمت کریں جس کیلئے ان کے آباؤ اجداد نے قربانیاں دیں۔ یہ بات انہوں نے نئے سال پر بلوچستان کے طلباء، حقیقی سیاسی، سماجی و قبائلی رہنماؤں، کارکنوں، عمائدین، دانشوروں، صحافیوں، قلم کاروں اور بلوچستان کا درد رکھنے والے لوگوں کے نام پیغام میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ 2024ء بلوچستان میں ناانصافی، قومی استحصال، انسانی حقوق کی پامالی کا سال رہا جبکہ 2025ء میں بلوچستان کے لوگوں کو بڑے چیلنجز کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان جسے پہلے ہی قومی وسائل کی لوٹ مار، سیاسی جماعتوں کے سیاسی گروہوں کا کردار ادا کرنے، سیاسی کارکنوں کی جگہ ٹھیکیداروں کے حوالے کرنے، سیاسی کارکنوں کی پارٹیوں میں عقیدت مند بن کر وقت گزارنے، قبائلیت میں سماجی ارتقائی قیادت کو خودغرضوں کے ذریعے تبدیل کرنے، پارلیمانی نمائندوں کے وسائل کی لوٹ مار، سیاسی جماعتوں کی صوبے کے اجتماعی قومی مسائل کی غلط تعبیر کرکے سیاسی گروہوں میں تبدیل ہونے جیسے چیلنجز کا سامنا ہے، ایسے میں بلوچستان کے لوگوں کو 2025ء میں ان چیلنجز سے نکلنے اور اپنے قومی وقار، عزت اور ناموس کے دفاع کیلئے اجتماعی حکمت عملی تشکیل دینا ہوگی۔

لاپتہ افراد کے معاملے پر کٹھ پتلی حکومت غیر سنجیدہ ہے، ساجد ترین

اداروں کی بے حسی کے باعث لوگ سالوں سے انصاف کیلئے دربدر ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) بی این پی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے بلوچستان میں جاری انسانی بحران پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی مائیں اور بیٹیاں اپنے لاپتہ پیاروں کی بازیابی کے لیے سڑکوں پر احتجاج کر رہی ہیں مگر افسوس اسٹیبلشمنٹ کی کٹھ پتلی حکومت خواب غفلت میں سوئی ہوئی ہے لاپتہ افراد کا مسئلہ ایک سنگین انسانی حقوق کا معاملہ ہے جس نے عوام کو شدید کرب اور اذیت میں مبتلا کر رکھا ہے ساجد ترین نے حکومت اور متعلقہ اداروں کی بے حسی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ لاپتہ افراد کے اہل خانہ سالوں سے انصاف کے لیے دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں مگر انہیں کوئی سننے والا نہیں حکومت نہ صرف مسائل حل کرنے میں ناکام ہے بلکہ لاپتہ افراد کی بازیابی کے معاملے پر بھی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے فوری اور موثر اقدامات کیے جائیں اور ان کے اہل خانہ کو انصاف فراہم کیا جائے اگر حکومت اور اسٹیبلشمنٹ نے اس سنگین مسئلے کو حل کرنے میں مزید تاخیر کی تو بلوچستان میں عوامی غصہ مزید بڑھے گا جس کے سنگین نتائج نکل سکتے ہیں۔

بلوچستان میں سرکاری ہسپتالوں کی نجکاری قبول نہیں، مولانا لونی

علاج معالجے کی مفت سہولیات کی فراہمی اور مستقل روزگار کی بھرپور حمایت کرتے ہیں، خطاب

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرکاری ہسپتالوں کی نجکاری قوم کو قبول نہیں۔ جمعیت نظریاتی ہسپتالوں میں سہولیات کی فراہمی، ہسپتالوں کی نجکاری کی مخالفت، لوگوں کو علاج معالجے کی مفت سہولیات کی فراہمی اور مستقل روزگار کی بھرپور حمایت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں کی نجکاری ہوتی ہے تو غریب عوام علاج معالجے سے بھی محروم ہوجائیں گے۔ ترقی یافتہ ممالک نے عوام کی صحت کو اپنی ترجیحات میں پہلے نمبر پر رکھا ہے۔ پاکستان میں صحت کے شعبے کو ترجیحات میں سب سے نچلے نمبر پر رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ہر حکومت کا یہی وطیرہ رہا ہے کہ عوامی اداروں کو بدنام کرنے کے بعد بیچا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں کی نجکاری سے خونی وار کیا جارہا ہے غریب طبقے کو معیاری طبی سہولیات سے محروم کر دیا جارہا ہے نجکاری سے صحت کی سہولیات مہنگی اور ناقابل رسائی ہوجائیں گی انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں کی نجکاری کے نتیجے میں غریب خاندانوں پر مالی بوجھ بڑھ جائے گا اور دیہی و پسماندہ علاقوں میں صحت کی سہولیات مزید کم ہوجائیں گی۔ حکومت ہسپتالوں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے نجکاری کے علاوہ دیگر حل تلاش کیے جائیں۔

CamScanner

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated 02 JAN 2025

Page No. 8

صحبت پور: دوگروہوں میں مسلح تصادم، 3افراد جاں بحق، متعدد زخمی

زمین کے تنازع پر دونوں گروپ مورچہ بند، ورثاء کا قاتلوں کی گرفتاری تک لاشیں اٹھانے سے انکار

صحبت پور(نامہ نگار) صحبت پور کے قریب گاؤں خالانی میں زمین کے تنازع پر ایک قبائل کے دوگروہوں میں لڑائی جھگڑا اور شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں تین افراد غلام حسین حق نواز منظور احمد ہلاک جبکہ متعدد افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں اطلاع ملنے پر پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور لاشیں اسپتال منتقل کرنے کی کوشش کر رہی ہے لیکن ورثاء کا کہنا ہے کہ جب تک قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا جائے گا لاشیں اٹھانے نہیں دیں گے آخری اطلاع کے مطابق دونوں فریقین مورچہ بند ہیں۔

گنداواہ: فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

گنداواہ(نامہ نگار) گنداواہ کے علاقے بی ایریا یونین کونسل پتری کے گاؤں قاضی اسماعیل کھیلا میں فائرنگ سے ایک شخص عبدالمجید ولد محمد عثمان لاشاری ہلاک جبکہ محمد حنیف ولد عبدالحمید لاشاری شدید زخمی ہو گئے، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لیویز فورس موقع پر پہنچ گئی اور نعش اور زخمی کو تحویل میں لے کر ڈی ایچ کیو ہسپتال گنداواہ پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد نعش کو ورثاء کے حوالے کر دیا اور زخمی کو ضروری طبی امداد دے کر لاڑکانہ ریفر کر دیا واقعہ گھریلو تنازعہ کا بتایا جارہا ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی: منگیتر کے ہاتھوں قتل ہونیوالی لڑکی کی لاش برآمد

ڈیرہ مراد جمالی(نامہ نگار) منگیتر کے ہاتھوں مبینہ طور پر قتل ہونے والی لڑکی کی لاش پٹ فیڈر کینال بیدار سے برآمد کر کے ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں 20روز قبل منگیتر کے ہاتھوں مبینہ بے دردی سے قتل ہونے والی لڑکی کی لاش پٹ فیڈر کینال بیدار پل کے مقام پر مقامی افراد نے نکال لی، ایس ایچ او سٹی کے مطابق مقتولہ کے منگیتر عبدالغفار نے قتل کر کے لاش پٹ فیڈر کینال میں پھینک دی تھی۔

قلعہ سیف اللہ، اوجی ڈی سی ایل کیمپ کے قریب دھماکہ، گاڑی تباہ ڈرائیور زخمی

قلعہ سیف اللہ(نامہ نگار) بندات میرزئی میں واقع اوجی ڈی سی ایل کیمپ کے قریب بم دھماکے میں گاڑی تباہ اور ڈرائیور زخمی ہو گیا بدھ کی صبح او جی ڈی سی ایل کیمپ سے پانچ سو میٹر کے فاصلے پر سڑک کنارے نصب آئی ڈی بم پھٹ گیا جس سے گزرنے والی گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی اور ڈرائیور معمولی زخمی ہو گیا جسے ہسپتال منتقل کر دیا گیا دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس و دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی۔

MASHRIQ QUETTA

نصیر آباد چوروں نے ایک ہی رات میں 6موبائل فون دکانوں کا صفایا کر دیا

تاجر برادری کا واقعہ کے خلاف قومی شاہراہ پر احتجاجی مظاہرہ، پولیس کے خلاف سخت شدید نعرے بازی

ضلع بھر میں بڑھتی ہوئی چوری ڈکیتی کی وارداتوں سے نہ صرف شہری بلکہ تاجر بھی پریشان ہے، لیاقت علی

نصیر آباد(نامہ نگار) نصیر آباد میں امن وامان کی صورتحال انتہائی خراب ہونے لگی ڈیرہ مراد جمالی شہر میں چوروں نے ایک ہی رات موبائل فون مارکیٹ سے 6دکانوں کے تالے توڑ کر لاکھوں روپے کے قیمتی موبائل اور لاکھوں روپے نقدی اور دیگر سامان چوری کر کے رفو چکر ہو گئے تاجر برادری کا واقعہ کے خلاف سندھ بلوچستان قومی شاہراہ پر احتجاجی مظاہرہ کر کے دھرنا دیا گیا پولیس کے خلاف سخت نعرے بازی کی گئی شہری ایکشن کمیٹی نے بدامنی انجمن تاجران کا بھرپور ساتھ دینے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اگر پولیس ملزمان کو گرفتار نہیں کیے تو سخت سے سخت احتجاج کیا جائے گا ڈیرہ مراد جمالی میں نئے سال کی پہلی رات مین بازار میں قائم بلوچستان موبائل مارکیٹ سے چوری کی واردات وارادت چوروں نے چھ موبائل دکانوں کے تالے توڑ کر دکانوں سے لاکھوں روپے کے قیمتی موبائل۔ لاکھوں روپے نقدی اور دیگر سامان چوری کر کے فرار ہو گئے واقع کے بعد مارکیٹ کے دکانداران و انجمن تاجران کے رہنماؤں نے سندھ بلوچستان قومی شاہراہ پر ٹائر جلا کر اسے بند کر دیا اور پولیس کے خلاف نعرے بازی کر رہے تھے۔ اس موقع پر انجمن تاجران ڈیرہ مراد جمالی کے جنرل سیکرٹری لیاقت علی چھکڑا اور دیگر تاجروں کا کہنا تھا کہ ضلع بھر میں بڑھتی ہوئی چوری ڈکیتی کی وارداتوں سے نہ صرف شہری پریشان ہیں بلکہ تاجر بھی پریشان ہیں

اوستہ محمد میں ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر تاجر کو لوٹ لیا

موٹر سائیکل 50ہزار نقدی موبائل اور اے ٹی ایم کارڈ چھین کر فرار

اوستہ محمد(نمائندہ خصوصی) اوستہ محمد نئے سال کی آمد پر تین نامعلوم ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر معروف تاجر و ہوٹل اونر وحید میمن کو گن پوائنٹ پر لوٹ لیا سی ڈی موٹر سائیکل 50ہزار روپے نقدی قیمتی موبائل فون اور پرس سمیت اے ٹی ایم کارڈ لے اڑے تفصیلات کے مطابق گزشتہ رات نئے سال کی آمد پر اوستا محمد کے معروف تاجر المہران ہوٹل کے اونر وحید احمد میمن نامی شخص ہوٹل بند کر کے گھر جارہا تھا حسین آباد محلہ کے قریب تین نامعلوم افراد نے گن پوائنٹ ....

بقیہ 63صفحہ نمبر 7پر

پر وحید احمد میمن نامی شخص سے سی ڈی موٹر سائیکل 50ہزار سے زائد نقدی قیمتی موبائل فون اور اے ٹی ایم کارڈ چھین کر باسانی رفو چکر ہو گئے واقعے کی اطلاع پولیس کو بروقت دی گئی تاہم ملزمان گرفتار نہیں ہو سکے اوستہ محمد شہر میں بڑھتی ہوئی بدامنی کے خلاف عوامی حلقوں میں تشویش کی لہر پائی جاتی ہے مزید کارروائی مقامی پولیس کر رہی ہے

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 02 JAN 2025 Page No. 18

صوبائی دارالحکومت کا بڑا حصہ گیس سے محروم، متبادل ذرائع ایندھن کی مانگ میں اضافہ

2024 میں کوئٹہ سمیت اکثر علاقوں میں گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی نہ بنائی جا سکی، امور خانہ داری متاثر، صارفین کا احتجاج معمول بن گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوئی سدرن گیس کمپنی 2024 میں شدید سردی کے دوران گیس لوڈ شیڈنگ ختم کرانے یا دورانیہ کم کرنے میں کامیاب نہ ہوسکی، کوئٹہ میں سردی کی شدت میں اضافہ ہوتا جارہا ہے، ایسے میں گیس پریشر میں کمی کی وجہ سے شہریوں کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہر اور ملحقہ علاقوں میں سرد موسم میں سوئی گیس کے بغیر گزارہ ممکن نہیں، لیکن کوئٹہ میں کہیں گیس بالکل غائب ہے تو کہیں انتہائی کم پریشر کیساتھ وقفہ وقفہ سے گیس فراہم کی جارہی ہے۔ خواتین، بچوں اور بزرگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہوٹلوں میں بھی گیس کے کم پریشر کی وجہ سے مالکان کو دشواری کا سامنا ہے اور مہنگے داموں ایل پی جی سلینڈرز کا استعمال کرنے پر مجبور ہیں، دوسری جانب خواتین کو امور خانہ داری میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے شہریوں کا کہنا ہے گیس بلوں کی ادائیگی باوجود دن بھر گھروں میں بچے اور بوڑھے ٹھٹھرتے رہتے ہیں، مہنگے داموں لکڑی یا ایل پی جی بھی خریدنے پر مجبور ہیں۔ گیس کمپنی کو معاوضہ کی ادائیگی کے باوجود سہولت سے محروم ہیں۔ عوام کی جانب سے گزشتہ ایک دہائی سے مسلسل شکایات اور متعدد سیاسی جماعتوں کی جانب سے احتجاج کے باوجود گیس کا مسئلہ حل نہ ہوسکا، شہر کے مختلف علاقوں میں سوئی گیس پریشر میں کمی کے خلاف شہریوں کی جانب سے احتجاج بھی کیا جارہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ گیس پریشر نہ ہونے کی وجہ سے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No. 6 Dated: 02 JAN 2025 Page No. 20

خالی آسامیوں پر شفاف طریقے سے تعیناتیوں کی ہدایت!

گزشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیرصدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ہدایت کی کہ تمام محکموں میں جو خالی آسامیاں ہیں ان پر شفاف طریقے سے تعیناتیاں کی جائیں اور محکموں میں ملازمین کے اگلے گریڈ میں ترقی کے جو کیسز پینڈنگ ہیں ان کو جلد حل کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں۔اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ دفاتر میں ملازمین کی آرٹیفیشل انٹیلی جنس سسٹم کے ذریعے حاضری لی جائیگی۔تمام محکمے اپنی ویب سائٹس کو اپ ڈیٹ کریں۔انہوں نے کہا کہ عوام کی فلاح وبہبود کے لیے کام کرنا ہی آفیسرز کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔انہوں نے ہدایت دی کہ صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کی مقررہ وقت میں تکمیل کو یقینی بنایا جائے اور ترقیاتی منصوبوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

تمام محکموں میں خالی آسامیوں پر شفاف طریقے سے تعیناتیاں کرنے کے حوالے سے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی ہدایت بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس سے حق دار کو اس کا حق مل سکے گا۔اس کی حق تلفی نہیں ہوگی بدقسمتی سے ہمارے ہاں جو نوکریوں کے بیچنے کی ایک روایت ہے اس کے خاتمے میں مدد ملے گی۔اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا بھی واضح وژن ہے انہوں نے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالتے ہی اپنی پہلی تقریر میں یہ واضح کیا تھا کہ اب صوبے میں نوکریاں فروخت نہیں ہوں گی۔جو کہ ایک بہت ہی احسن اقدام ہے۔اس لیے اس پر عملی طور پر اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے کہ کہیں ایک بات پھر میرٹ کی خلاف ورزی نہ ہوجائے اس پر چیک اینڈ بیلنس کا نظام رائج کرنا چاہیے تاکہ اس مکروہ عمل میں مبینہ طور پر ملوث لوگوں کا سراغ لگایا جاسکے۔یہ کام وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو اپنی نگرانی میں کرنا چاہیے۔اگر ایسا نہ کیا گیا تو یہ بھی ماضی کی طرح محض ایک بیان تک ہی محدود رہ جائے گا اور حق دار اپنے حق سے محروم رہیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 02 JAN 2025 Page No. 21

Section 144 & Quest for Peace

Balochistan stands at the crossroads of governance, and peace. Recently, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti articulated a vital truth: "No one can impose a personal ideology through the force of gunpowder and guns." This statement resonates not just within the context of Balochistan but serves as a clarion call for nations grappling with the specter of extremism and violence globally. Bugti's remarks come at a time when Balochistan faces significant challenges posed by terrorism, exacerbated by external influences. He pointedly referred to the influence of foreign adversaries, suggesting that the enemy, supposedly trained by the "Raw Fund" and India, is both cunning and cowardly. This assertion is rooted in a broader narrative that attributes instability in the region to foreign intervention, which can never be overlooked when discussing the roots of terrorism. However, it is crucial to remember that local grievances often provide fertile ground for such ideologies to take root.

The humanitarian cost of such conflicts is immense. Bugti's concerns about how protests and unrest often spurred by organized groups affect the common populace, particularly the vulnerable segments of society, highlight a genuine struggle. The strategic imposition of Section 144, aimed at maintaining order, is arguably an attempt to safeguard the well-being of patients, women, and the elderly whose lives are disrupted by blockades and protests. The government's responsibility extends beyond the prevention of violence; it encompasses the protection of everyday life for ordinary citizens who are often involuntarily caught in the crossfire of ideological disputes. In the backdrop of impending by-elections, the stakes are higher. Bugti's firm stance on maintaining order underscores not only a response to immediate issues but also a broader strategy to legitimize governmental authority. By framing the imposition of Section 144 as a way to save people from suffering, the government seeks to align itself with the needs and sentiments of its constituents, reinforcing that the care for their safety and stability transcends political ambitions. Yet, Bugti's acknowledgment of the enduring challenge of terrorism is sobering. Following the U.S. withdrawal

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated: 02 JAN 2025
Page No. 22

from Afghanistan, a noticeable uptick in violence has afflicted not just Balochistan, but also neighboring regions like Khyber Pakhtunkhwa. The question arises: how can a government successfully counter the ideologies that fuel such violence? Bugti asserts that "brave youth and the nation are the backbone to thwart the evil intentions of terrorists." This belief in the resilience of the youth and their potential role in combating extremism is pivotal. It cannot merely be a slogan it must translate into actionable policies that create opportunities and foster a sense of belonging among the youth.

While the scars of past atrocities such as the targeting of students and professionals, including the tragic attacks on SBK University and the ATF School linger in the community's collective memory, the resilient spirit of Balochistan cannot be overlooked. Bugti proudly highlighted the increase in enrollment at women's universities and the rejuvenation of educational institutions, illustrating a commitment to progress despite the threats posed by violence. This showcases an underlying narrative of hope and perseverance, vital elements for any society aiming to rise above the ashes of conflict. Balochistan's path forward hinges on addressing the dual challenges of governance and ideology. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti's insights spotlight the ongoing struggle, underscoring the need for a concerted effort to engage with the populace, nurture our youth, and foster a climate of peace that undermines the ideologies propagated by terror. Engaging the community through education, dialogue, and inclusive governance remains the key to transforming the narrative of violence into one of hope and resilience. Only then can the people of Balochistan reclaim their agency and chart a future devoid of the shadows cast by violence and fear.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 02 JAN 2025 Page No. 23

کوئٹہ کا گرین بس منصوبہ: سفری سہولت بھی ماحول کا تحفظ بھی

اللہ تعالیٰ کی تخلیق کی گئی اس کائنات میں زمین کو بہت سے امتیازات حاصل ہیں اللہ تعالیٰ نے اس زمین کو سرسبز وشاداب، جنگلات، قدآور درختوں، لہلہاتی فصلوں، کھیتوں، آبشاروں، دریاؤں، سمندروں، پہاڑوں اور دیگر قدرتی

تحریر: مطیع اللہ مطیع

وسائل سے مالا مال کیا لیکن حضرت انسان نے اپنی لاعلمی اور غفلت سے زمین کا قدرتی حسن داغدار کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی نتیجہ یہ نکلا کہ آج اکیسویں صدی میں جب ایک طرف انسان دیگر سیاروں پر زندگی کے آثار ڈھونڈنے کے چکر میں ہے وہاں زمین پر ہر گزرتے دن کے ساتھ ماحولیاتی تبدیلی اور موسمیاتی مسائل گھمبیر سے گھمبیر ہوتے جارہے ہیں انسانوں کے پیدا کردہ محرکات سے ماحول آلودگی میں تبدیل ہوتا جارہا ہے آلودگی کی کئی اقسام ہیں، جو بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر ہماری زندگیوں میں منفی کردار ادا کرتی ہیں جن میں فضائی آلودگی، جنگلات کا کٹاؤ، آبی انواع کا معدوم ہوجانا، آلودگی کے زرعی اجناس پر اثرات، کوڑے کرکٹ کی آلودگی، شور / صوتی آلودگی، آبی آلودگی کے علاوہ مختلف کیمیکلز کی آلودگی شامل ہے فضائی آلودگی کے کئی اسباب ہیں مثلاً کوئلہ، لکڑی، تیل یا قدرتی گیس جلانے سے نکلنے والا دھواں، جنگلات میں آگ لگنا، صنعتی شعبہ جات میں استعمال ہونے والے مختلف فوسل فیولز (fuelsFossil)، اینٹوں کے بھٹے، چمنیوں اور راکھ پیدا کرنے والی فیکٹریوں سے اٹھتا دھواں، ردی، ناکارہ اشیاء جلانے، پرانی عمارتیں گرانے اور نئی تعمیرات کا عمل، کچرے کے ڈھیر کو آگ لگانے کے علاوہ پرانی ماڈل کی گاڑیاں شامل ہیں وجوہات بہت ساری ہیں ان وجوہات کو ڈھونڈ کر ہمیں ماحولیاتی تحفظ کے لئے کام کرنے کی ضرورت ہے ماحولیاتی مسائل دن بدن بڑھ رہے ہیں ابھی سردیاں شروع بھی نہیں ہوئیں کہ ملک کے بہت سارے شہر سموگ کی لپیٹ میں آگئے ہیں سال دو ہزار بائیس میں پاکستان میں آنے والا تباہ کن سیلاب موسمیاتی تبدیلی ہی کا نتیجہ تھا اور خود اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری انتونیو گوتریس نے یہاں آکر حالات کا جائزہ لینے کے بعد زہریلی گیسوں کا اخراج کرنے والے ممالک کو آئینہ دکھاتے ہوئے بتایا کہ پاکستان موسمیاتی تبدیلی کا شکار رہا ہے اور اس عالمگیر مسئلے کو جنم دینے کے محرکات میں پاکستان کا اپنا کردار ایک فیصد بھی نہیں ملک کے باقی صوبوں کے مقابلے میں بلوچستان میں اگرچہ ماحولیاتی مسائل بہت زیادہ گھمبیر نہیں مگر یہ بات مستحسن ہے کہ صوبائی حکومت موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی مسائل کے آگے بند باندھنے کے لئے ہمہ وقت کوشاں رہتی ہے سال دو ہزار تئیس میں شروع کیا گیا گرین بس منصوبہ بھی اسی نوعیت کا ایک اہم پراجیکٹ ہے جس کی بدولت نہ صرف صوبائی دارالحکومت کے رہائشیوں کو بہتر سفری سہولت میسر آگئی ہے بلکہ دھواں اڑاتی کھٹارہ بسوں سے بھی رفتہ رفتہ (جوں جوں گرین بس منصوبے میں وسعت آرہی ہے) شہر کی جان چھوٹ رہی ہے کوئٹہ میں فیکٹریز نہیں لیکن اینٹوں کے بھٹے، کچرے کے ڈھیر کو آگ لگانے کے علاوہ پرانے ماڈل کی گاڑیاں اور کرش پلانٹس آلودگی کا باعث بن رہے ہیں، کرش پلانٹس کی شہر سے باہر منتقلی کے بلوچستان ہائی کورٹ کے احکامات موجود ہیں اسی طرح پرانے ماڈل کی گاڑیوں کے متبادل گرین بسیں ہیں حکومت بلوچستان نے عوام کو آلودگی کا باعث بننے والی بسوں سے چھٹکارا دلانے کیلئے گرین بس منصوبہ شروع کیا جس کے مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں محکمہ ٹرانسپورٹ کے اعداد وشمار کے مطابق حکومت بلوچستان سال 2023ء میں عوام کو شہر میں ماحول دوست سفری فراہمی کیلئے گرین بس منصوبہ شروع کیا اور پہلے مرحلے میں 8 بسوں کی خریداری کی گئی اور کوئٹہ شہر کی بلیلی چیک پوسٹ سے یونیورسٹی آف بلوچستان تک تقریباً 18.7 کلومیٹر تک یہ بسیں عوام کو آرامدہ سفر فراہم کررہی ہیں جو ایک پرائیویٹ کمپنی کو دی گئی ہے بسوں کی مرمت کی ذمہ داری مذکورہ کمپنی پر عائد ہوتی ہے مذکورہ بسوں کیلئے ہر 500 میٹر پر 38 بس سٹاپ کا تعین کیا گیا ہے ان بسوں میں 4 بسیں 8 میٹر لمبی جبکہ 4 بسیں 12 میٹر لمبی ہیں جن میں 52 اور 96 مسافروں کی گنجائش موجود ہے مذکورہ بسیں تعین کردہ روٹس پر 14 گھنٹے سفر کرتی ہیں روزانہ ان بسوں کے ذریعے 8 ہزار سے زائد مسافر سفر کررہے ہیں ایک بس ایک دن میں 1125 مسافروں کو سفری سہولت فراہم کررہی ہے ان مسافروں میں 20 فیصد مسافر خواتین ذرر رساں گیسوں کے اخراج کی ایک بڑی وجہ ٹرانسپورٹ، بالخصوص سڑکوں پر چلنے والی ٹریفک ہے تو ان نقصان دہ گیسوں کے اخراج میں کمی لانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے ٹرانسپورٹ کے ذرائع کو "ڈی کاربنائز" کریں، یعنی ان کے سبب پیدا ہونے والی کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار میں کمی لائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Dated: 02 JAN 2025 Page No. 24

Bullet No. 6

خضدار میں منشیات کے استعمال کا بڑھتا رجحان اور نوجوان نسل

خضدار سمیت بلوچستان کے کئی علاقوں میں منشیات کا استعمال تیزی سے بڑھ رہا ہے، اور اس کا سب سے زیادہ اثر نوجوان نسل پر پڑ رہا ہے یہ مسئلہ صرف مقامی سطح پر نہیں بلکہ پورے معاشرتی ڈھانچے کو متاثر کر رہا ہے منشیات کے اثرات نہ صرف نوجوانوں کی صحت پر پڑتے ہیں بلکہ منشیات کا استعمال ان کی تعلیمی، سماجی اور معاشی ترقی میں

تحریر: عبید بلوچ

بھی رکاوٹ بنتی ہے خضدار میں منشیات کے استعمال کے بڑھتے ہوئے رجحان کے خاتمے اور نوجوانوں کو اس لعنت میں مبتلا ہونے سے بچانے کیلئے کام کرنے کی ضرورت ہےمعاشی حالات کی خرابی اور بے روزگاری نوجوانوں کو منشیات کے استعمال کی طرف دھکیل رہی ہے نوجوانوں میں منشیات کے استعمال میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے منشیات کی مختلف اقسام جس میں چرس، شراب افیون، ہیروئن، شیشہ، اور دیگر نشہ آور اشیاء نوجوانوں کے درمیان مقبول ہو رہی ہیں ان منشیات کی اسمگلنگ کے راستے کھل چکے ہیں، اور نوجوانوں کے لیے ان تک رسائی آسان ہوگئی ہے جب نوجوانوں کے پاس روزگار کے مواقع کم ہوتے ہیں یا وہ اپنی زندگی کے مقصد کو تلاش نہیں کر پاتے تو وہ منشیات کو ایک عارضی سکون اور فرار کے طور پر استعمال کرتے ہیں اس کے نتیجے میں وہ ایک منفی اور تباہ کن راستے پر گامزن ہو جاتے ہیں ایک تو خضدار میں تعلیمی ادارے نہ ہونے کے برابر ہے اگر کچھ ہیں تو ان تعلیمی اداروں میں تعلیمی معیار کی کمی اور تربیتی پروگراموں کی عدم دستیابی نوجوانوں کو منشیات کے استعمال سے روکنے میں کا سبب بن رہی ہے اکثر نوجوانوں کو تعلیمی اداروں میں مناسب رہنمائی اور مشورہ نہیں ملتا، جس کے باعث وہ منشیات کو ایک "فرار" کے طور پر استعمال کرنے لگتے ہیں منشیات کا استعمال نوجوانوں کی جسمانی اور ذہنی صحت پر سنگین اثرات مرتب کرتا ہے یہ جسمانی بیماریوں، ذہنی دباؤ، چڑچڑے پن، اور دیگر نفسیاتی مسائل کو جنم دیتا ہے اس کا منفی اثر نوجوانوں کے خاندانوں پر بھی پڑتا ہے منشیات کے عادی نوجوان اپنے والدین کی عزت و احترام نہیں کرتے والدین کو اپنے بچوں کے منشیات کے عادی ہونے کی صورت میں ذہنی دباؤ، مالی مشکلات، اور دیگر مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے زیادہ تر نوجوان اپنے دوستوں یا محلے کے دیگر افراد کی وجہ سے نشے میں مبتلا ہوتے ہیں گروپ پریشر اور سماجی دباؤ کی وجہ سے وہ منشیات کو "فیشن" یا "سٹائل" کے طور پر استعمال کرتے ہیں کیونکہ آج کل ہمارے شہر میں گروپنگ ایک عام ہے جو کہ نوجوان نسل کو کہیں اور لیکر جا رہی ہے۔

منشیات کا کاروبار خضدار میں بہت آسانی سے چل رہا ہے، اور نوجوانوں کے لیے منشیات تک رسائی بھی کافیآسان ہے منشیات کی قیمتیں بھی کم ہیں، جس کی وجہ سے منشیات تیزی سے پھیل رہی ہے دوسری بڑی وجہ یہ ہے کہ پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے منشیات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مؤثر اقدامات نہیں اٹھا پا رہے منشیات کی اسمگلنگ اور فروخت کو روکنے کے لیے ضروری قانونی کارروائیاں اور حکومتی اقدامات کی کمی ہے، جس کے باعث نوجوانوں تک منشیات کی رسائی آسانی سے ہوتی ہے اور اس لعنت کے استعمال اور پھیلاؤ میں مزید اضافہ ہو رہا ہے اگر میں کہوں منشیات کے پھیلاؤ میں انتظامیہ کا ہاتھ ہے تو اس میں کوئی شک نہیں کیونکہ اس کے بغیر یہ ہونا ناممکن ہے حکومت کو منشیات کے انسان دشمن گھناؤنے کاروبار اور اسمگلنگ کے خلاف سخت اقدامات کرنے ہوں گے، اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانی ہوگی والدین کو اپنے بچوں کی نگرانی اور رہنمائی کے بارے میں آگاہ کرنا ہوگا تاکہ وہ منشیات کے استعمال سے بچ سکیں۔

قومی اخبارات

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 7

Dated: 01 JAN 2025

Page No. 25

Steps afoot to end water shortage

QUETTA: The district administration has initiated practical steps to resolve the acute water shortage in the New Town area of Gwadar, an important residential locality of the city. Additional Deputy Commissioner (General) Dr. Abdul Shakoor visited New Town and reviewed the ongoing water supply project in detail. In view of the continuous complaints of the residents of New Town and the shortage of water, a new connection has been planned to provide water to New Town from the Gwadar Development Authority (GDA) pipeline. APP

Bugti full of praise for police, ATF

OUR CORRESPONDENT

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti praised the courage and dedication of the Balochistan Police and the Anti-Terrorism Force (ATF) during the 17th Basic Passing Out Parade at the ATF Training Centre on Tuesday.

In a symbolic gesture, the CM refused to speak from a bullet-proof dice. "I will use it the day every Ghazi is provided with a bullet-proof vehicle." He acknowledged the sacrifices of officers who laid down their lives in the fight against terrorism and emphasised the need for national unity to defeat those targeting innocent citizens, teachers, and lawyers.

Bugti announced several upgrades for the ATF Training School, including the installation of modern thermal cameras, infrastructure repairs, and the naming of new blocks after martyrs. He assured that families of the fallen heroes would not be left alone.

"The sacrifices of our martyrs will always be honored, and their families are the collective responsibility of the nation." The CM highlighted the government's ongoing support, which includes 16 years of education expenses for children of martyrs from both civilian and security backgrounds.

Balochistan Inspector General of Police Muazzam Jah Ansari also spoke at the event, commending the advanced training provided to ATF personnel to prepare them for evolving security challenges.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 02 JAN 2025 Page No.______

آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری، پارلیمانی سیکرٹری لیاقت لہڑی، رکن اسمبلی فرح عظیم شاہ و دیگر تقریب سے خطاب کر رہے ہیں